# جاؤ، میرے شاگردوں کو بتاؤ

# GO, TELL MY DISCIPLES

یقیناً، صُبح سویرے، خُداوند کے گھر میں آنا، اور اپنے زندہ مسیح، اور اپنے خُداوند کی عبادت کرنا شرف کی بات ہے۔ اوہ، یہ تھا...... میں تھوڑی دیر، پہلے ہی آیا ہوں۔ کل رات ہماری زبردست عبادت تھی، یقیناً، ٹھیک آدھی رات تک منادی ہوئی تھی۔ اور آج صُبح بھی خُداوند یسُوع مسیح کی عبادت کرنی ہے۔ یہ کتنی زبردست بات ہے کہ سب اکھٹے ہوں، اور ملاقات کریں!

(2) جیسا کہ بھائی تھوم کہہ رہے تھے، آج کا وہ دن ہے جب اُس نے ثابت کر دیا کہ وہ کیا تھا۔ مر تو کوئی بھی سکتا تھا، مگر دوبارہ زندہ ہونا یہ خُدا تھا۔ اُسکی زندگی میں ظاہر ہوا کہ وہ خُدا تھا، اُس نے خُدا کی طرح منادی کی، اُس نے خُدا کی طرح شفا دی، اُس نے خُدا کی طرح عمل کیا۔ اور وہ خُدا تھا۔ اور ایسٹر کی صُبح اُس نے ثابت کر دیا کہ وہ خُدا تھا۔ وہ ایک انسان سے بڑھکر تھا۔ وہ فقط ایک نبی نہیں تھا، حالانکہ وہ نبی بھی تھا۔ وہ ایک نیک انسان تھا، لیکن وہ ایک نیک انسان سے بڑھکر تھا۔ وہ خُدا تھا۔ پس آج کا دن، اُس کے جی اُٹھنے کی یادگاری ہے، اس میں اُس نے ثابت کر دیا تھا۔

(3) اگر ہم آج صُبح گنگا دریا کے گرد سفر کریں، تو آپ دیکھیں گے کہ وہاں کیسے مائیں اپنے چھوٹے بچونکو مگرمچھوں، اور آبی جانوروں کے آگے، قربان کر رہی ہیں۔ آپ سنجیدگی کی بات کرتے ہیں؟ وہ اپنے چھوٹے چھوٹے بچونکو لیتی ہیں اور اُنہیں وہاں گاڑ دیتی ہیں تا کہ مگرمچھ آئیں اور اُنہیں نگل جائیں۔ یہ بہت زیادہ سنجیدگی ہے۔

(4) اگر آج، ہم انڈیا میں جائیں، تو آپ دیکھیں گے، بہت سارے لوگ سڑکوں کے کنارے کانٹوں پر لیٹے ہوئے، اور انگاروں پر چلتے ہوئے اپنے آپکو دُکھ دے رہے ہیں۔ اور بے شک، اُن میں سے کچھ تماشہ دکھانے والے ہیں، تا کہ سیاح متوجہ ہوں۔ لیکن وہاں پیچھے اندرونی جگہوں میں ایک حقیقی انسان بھی پڑا ہوا ہے، جو خود کو دکھ دے رہا ہے، اور سوچ رہا ہے، کہ محمد سے دُعا ـ دُعا کرنے سے وہ امن اور سکون، حاصل کر سکتا ہے۔

(5) یہ قابلِ رحم بات ہے، کسی دن اُس شہر میں، جب گُلگتا کی جانب جارہے تھے...... بلکہ، یروشلیم شہر سے باہر جارہے تھے،تو ٹھیک اُس جگہ جہاں مصلوبیت ہوئی تھی، اُسی میدان میں مسلمانوں کا قبرستان ہے،اور وہاں ایک خاتون اپنے اوپر کانٹے بچھائے ہوئے، اور ایک جلی روٹی کا ٹکڑا لیے ہوئے لیٹی تھی۔ وہ کئی دنوں سے وہاں پڑی، اپنے پیارے کی روح کے لیے رو رہی تھی جو مر چکا تھا؛ ٹھیک اُسی سرزمین پر جہاں صلیب کھڑی تھی۔اور، پس، دنیا نے اُس غیر قوم کی یہ حالت دیکھی!

(6) زیادہ عرصہ نہیں گزرا، جب بھائی گڈوز سے بات چیت ہو رہی تھی، ابھی وہ چین سے لوٹا ہی تھا۔اُس نے کہا،''بھائی برینہم، چین میں یہ دیکھنا، بہت ہی قابلِ رحم تھا۔'' کہا،اُن میں سے کچھ لوگوں نے، اپنے ہاتھ کئی سالوں سے اوپر اُٹھا رکھے تھے ہوسکتا ہے کہ چار سالوں سے،اور اُنکی انگلیوں کے ناخن بڑھکر اُنکی ہتھیلیوں پر واپس لٹک رہے تھے۔کہا جارہا تھا،'میں اپنے ہاتھوں کو تب تک نہیں ہٹاؤنگا جب تک آپ میری جان کو سکون نہیں دے دیتے،اے مہان بدھا۔'''

(7) اور۔اور بہت سے چھوٹے بچے، جب وہ چھوٹے ہی ہوتے ہیں،تو وہ اپنے پاؤں مہراب کی صورت میں، اسطرح توڑ لیتے ہیں؛اور اپنی پوری زندگی میں، دو یا تین نمبر کا چھوٹا جوتا ہی پہنتے ہیں؛اور پاؤں چھوٹے ہی رہتے ہیں، کیونکہ وہ اپنے ملحد دیوتا کے لیے قربانی دے رہے ہوتے ہیں۔

(8) میں نے کافی مذہبی بانیوں کی قبروں کو دیکھا ہے: محمد،اور۔اور اسی طرح بدھا کی قبر،اور کنفیوشس،اور دیگر فلسفیوں کی۔

(9) لیکن، آج، ان سب کے اوپر، ہم مسیحی لوگ اپنے سروں کو بلند کر کے گاتے ہیں،''وہ زندہ ہے،وہ زندہ ہے، مسیح یسُوع آج زندہ ہے۔آپ مجھ سے پوچھ سکتے ہیں کہ وہ کیسے زندہ ہے؛ وہ میرے دل میں زندہ ہے۔'' آج ہمارے پاس ایک خالی قبر ہے۔

(10) تقریباً دو سال پہلے، پو پھٹتے وقت، میں قبر پر جارہا تھا،اپنے بیٹے کی ماں کی قبر پر پھول رکھنے، جو جا چکی تھی، اور چھوٹی بہن اُسکی بانہوں میں تھی، یہاں والنٹ رِیج قبرستان میں۔اور جب میں جارہا تھا تو چھوٹا لڑکا رو رہا تھا، دو تین بار وہ رویا، جب وہ پھولوں کا گلدستہ لا رہا تھا۔ہم نے وہاں گھٹنے ٹیکے، اور اپنی ٹوپیاں اُتاریں؛اور قبر کی، ایک طرف رکھ دیں۔اور میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا، اور

اُسے گلے لگا لیا۔

(11) میں نے کہا، ”بلی، یہاں تیری ماں اور تیری بہن ہیں۔ اُنکے بدن یہاں نیچے ہیں۔ مگر اُن کی روحیں، خُدا کی حضوری میں ہیں۔ لیکن سمُندر پار، وہاں، آج ایک خالی قبر پڑی ہوئی ہے، جو کہ تمام مسیحیوں کے لیے یادگار ہے۔ وہ زندہ ہے۔“ وہ زندہ ہے۔ اور یہی ہمارے۔ ہمارے مسیحی ایمان کی بنیادی بنیاد ہے، کہ یسُوع مسیح آج بھی زندہ ہے۔

(12) اب، جیسا اخبار میں لکھا ہوا تھا...... اب، ہم، اکثر اپنی ایسٹر ٹڑ کے، کی عبادت میں تقریباً دو گیت ہی۔ ہی گاتے ہیں، اور زیادہ وقت اس ٹیبرنیکل میں گزارتے ہیں...... اور اگر ہمارے پاس یہاں کچھ نئے لوگ آ جائیں، تو بھی، ہمارا زیادہ وقت کلام پر ہی گزرتا ہے۔ اور ہم جو عظیم لوگ ہیں خُدا کے کلام پر ہی ایمان رکھتے ہیں۔ اور بنیادی طور پر، میں سوچتا ہوں، یہی نشان ہے، یہی مقام ہے اور یہی درست ہے۔ اور آج میرے پاس بڑی۔ بڑی زوردار بات ہے جس پر میں بولنا چاہتا ہوں، وہ ہے جی اُٹھنا، اور یہ بنیادی باتوں میں سے ایک ہے۔ اور جیسے جیسے میں آگے بڑھتا ہوں، میں کچھ باتیں، اپنے لیے یہاں لکھنا چاہتا ہوں۔

(13) پہلے، ہم کلام میں سے پڑھنے کے لیے، متی 24 باب نکالیں، یا بلکہ، 22 باب نکالتے ہیں، اور 41 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔ میں اس حوالے کو پڑھنا چاہتا ہوں، پھر ہم جی اُٹھنے پر چلتے ہیں۔ آج صُبح میری عبادت کا عنوان، یہاں پڑا ہے۔” جب فریسی آپس میں اکھٹے ہوئے......“ مجھے معاف کریں۔ میں۔ میں نے اپنے پڑھنے کے لیے، غلط حوالہ نکال لیا ہے۔ یہ۔ یہ متی۔ متی 23 باب، میرا خیال ہے...... ایک منٹ رُکیں۔ میں معافی چاہتا ہوں، کل کافی رات تک میں اپنا حوالہ ٹھیک طور سے دریافت نہیں کر پایا، کہ آج صُبح، مجھے اپنا حوالہ کہاں سے پڑھنا ہے۔ اوہ، ہاں۔

......جاؤ میرے شاگردوں کو بتاؤ میں اُنہیں گلیل میں ملونگا، ......

(14) ٹھیک ہے، جناب۔ اب، یسُوع مسیح، خُدا کے بیٹے نے اپنے جی اُٹھنے کے بعد، اُن بیچاری عورتوں کو بتا دیا، کہ اُسے کیا...... اُسے کیا کرنا تھا۔ اُسے اُنہیں بتانا تھا کہ وہ اُنہیں گلیل میں ملنے جارہا

ہے، جہاں ملنے کا اُس نے وعدہ کیا تھا، کہ- کہ وہ- وہ وہاں ملے گا، اور ہمیشہ اُنکے ساتھ رہے گا۔

(15) اب متی کا 28 واں باب، بلکہ، 7 ویں آیت سے شروع کرکے، ہم پڑھتے ہیں۔

اور جلد جاکر، اُسکے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے؛ اور، دیکھو، وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے؛ وہاں تم اُسے دیکھو گے: دیکھو، میں نے تم سے کہہ دیا ہے۔

(16) یہ فرشتے کا پیغام تھا، مریم کیلئے اور...... بلکہ دو مریم کیلئے تھا۔ یہ پہلے ایسٹر......کی صُبح تھی؛ جلالی خبر کا دھماکہ ہو گیا۔

(17) جب وہ اس زمین پر رہا، تو وہ ایک انسان کی طرح چلا، وہ ایک انسان کی طرح نظر آیا۔ وہ سارے کا سارا- وہ ظاہری طور پر ایک انسان کی طرح تھا؛ لیکن، باطن، میں وہ ایک انسان سے بڑھکر تھا۔ وہ اعمانوایل تھا۔ آج دنیا میں سب سے بڑے ماجرے کی یادگار کا دن ہے جو کبھی ہوا۔ کبھی بھی کوئی انسان ایسا نہیں ہوا، جیسا یہ انسان تھا، یسُوع مسیح، جس نے کہا، ''مجھے اپنی جان دینے کا بھی اختیار ہے، اور اسے واپس لینے کا بھی اختیار ہے۔''

(18) کنفیوشس، ہاں، اور محمد، اور بدھا، اور انکے علاوہ بہت سارے فلسفی تھے؛ لیکن، جب یہ مر گئے، تو بس ختم ہو گئے۔ یہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو گئے۔ انہیں دفن کر دیا گیا، اور یہی......یہی انکا اختتام تھا۔

(19) لیکن اس آدمی کو اپنی جان دینے کا بھی اختیار تھا اور پھر اُسے واپس لینے کا بھی اختیار تھا۔ بس یہ اکیلا ہی شخص تھا جو یہ کر سکتا تھا؛ بس یہی اکیلا تھا، جس نے کبھی یہ ثابت کر دکھایا کہ وہ یہ کر سکا ہے۔

(20) اور، اب، اور یہ ڈر انسان میں صدیوں سے چلتا آ رہا ہے، جو کہ موت ہے۔ ہر انسان جو دنیا میں آیا ہمیشہ موت سے ڈرا۔ بہت بڑے...... ہمارے پاس نپولین تھا، ہٹلر تھا، اور باقی سب تھے؛ لیکن جب موت کی گھڑی آئی، تو وہ کمزور پڑ گئے۔ میں نے لوگوں کو باتیں کرتے اور گھمنڈ کرتے اور کُفر بکتے دیکھا ہے؛ لیکن، جب موت آئی، تو، اُن، میں سے ہر ایک، کمزور پڑ کر پیچھے ہٹ گیا۔

(21) جیسے کہ بوب اینگرسول، جو کہ بڑا مشہور کافر تھا، جب اس نے اپنی گھڑی باہر نکالی، اور اپنے لوگوں کے سامنے رکھی، اور کہا، ''اگر کوئی خُدا ہے، تو میں اس گھڑی کے، ایک منٹ کی ٹِک پر

مر جاونگا۔'' تب، ایک منٹ گزر گیا، پر وہ نہ مرا۔اور اُس نے بڑی زور سے، ''ہا-ہا، کیا'' اور بات کی، اور کہا، ''آپ دیکھیں، خُدا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔'' لیکن جب......

(22) بے شک، یہ تو بس کلام کو پورا کرنا تھا۔کلام فرماتا ہے، کہ، ''آخری دنوں میں ٹھٹھا کرنے والے آئیں گے،'' اور ہمارے یہاں یہ ہیں۔

(23) پس اُس نے یہ کہا، ''اب، دیکھیں، خُدا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔'' لیکن جب وہ ہسپتال کے کمرے میں مر رہا تھا، اور وہاں بہت سارے لوگ جمع تھے تا کہ دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے، وہ چِلایا، ''اے خُدا، میری جان پر رحم کر!''

(24) میرے باپ کا ایک قریبی دوست تھا......یا، قریبی دوست نہیں تھا، بلکہ، کوئی جانا پہچانا کافر تھا۔اور اُس نے کہا، ''خُدا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔'' وہ خُدا کے تصّور پر بھی لعنت بھیجتا تھا۔اُس کی بیوی بگی جوڑ کر چرچ جاتی تھی، پر وہ اتوار کو بھی اپنے کھیت میں ہل چلاتا تھا، اور باقی کام کرتا تھا، تا کہ ثابت کرے کہ خُدا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔

(25) ایک دن، اُس نے اپنے گیہوں رکھے، اور اُسے ایک جھٹکا لگا، کیونکہ گیہوں پر بجلی گر گئی تھی، اور وہ بھسم ہو گئے تھے۔وہ وہاں پہنچا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر خدا کے تصّور پر لعنت کی۔اور، جب اُس نے یہ کیا، تو پھر بجلی اُسکے ڈیرے پر گری وہاں اُسکے اچھی نسل کے گھوڑے تھے، اور، وہ سب مر گئے۔

(26) اور اسکے کچھ ہفتوں بعد، وہ چل رہا تھا، اور ٹائیفائڈ بخار نے اُسکے پکڑ لیا، اور وہ مر گیا، اور میرے والد نے اُسے اُٹھا کر چار پائی پر ڈالا۔اور وہ رویا، اور چلایا، کیونکہ شیاطین، نے اُسے زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا، اور اُسکے پیچھے لگے ہوئے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔اور جب والد باہر نکلا، تو اُسکی فیملی، اور اُسکے چھوٹے بچوں کو اکھٹا کیا۔اور کہا، ''تم اپنے والد کی راہ پر مت چلنا جس پر وہ گیا ہے۔تم اپنی ماں کی راہ پر چلنا جس پر وہ چلتی ہے، کیونکہ یہی فقط زندگی کی راہ ہے۔''

(27) میرے پاس گھر میں ایک کتاب ہے، جس میں بہت ہی اعلیٰ لوگوں کی گواہیاں ہیں، وہ ایسے عظیم ہیں......جن میں سے ایک انگلینڈ کی -کی ملکہ بھی ہے، اور اُن میں سے کچھ اور لوگ بھی

ہیں۔ جب یہ لوگ موت کی طرف بڑھ رہے تھے، تو یہ روے اور چلائے۔

(28) انگلینڈ کی، ملکہ الزبتھ نے، کہا، ''اگر بس یہ مجھے مل سکے......اگر مجھے بس پانچ منٹ اور زندگی مل سکے تو میں اسکے بدلے اپنی بادشاہی دے دونگی، تاکہ میں توبہ کرسکوں، اور اپنا دل خُدا کے ساتھ درست کرسکوں۔''

(29) ایک اور مشہور شخص نے، کہا، ''میں تاریکی میں بڑھ رہا ہوں۔ میں نہیں جانتا میں کہاں جا رہا ہوں۔ کاش میں......''

(30) ایک اور بڑے ملحد نے فرمایا، اور کہا، ''لگ رہا ہے کہ دو دیواریں ہیں، اور میں چِلا اُٹھا، اور،'' کہا، بس دیوار سے دیوار تک ایک گونج ہے۔'' وہ بس یہی کچھ سن سکتا تھا۔ اُس نے نجات کے دن کو رد کر دیا تھا اور اب بڑی دیر ہوگئی تھی۔

(31) پھر میں اُن عظیم، لوگوں کے بارے میں سوچتا ہوں، جو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح اور اُسکے جی اُٹھنے پر ایمان رکھتے ہوئے مرے ہیں۔ میں یہاں، سوچ رہا ہوں- ہوں ڈی۔ ایل۔ موڈی کے بارے میں، اُس نے، اپنی موت پر بہت کچھ کہا تھا۔ ''یہ، موت کیا ہے؟'' اُس نے کہا، ''یہ تو میری تاج پوشی کا دن ہے۔'' اور میں سوچتا ہوں، جب- جب جان ویسلی، جب وہ مر رہا تھا۔ جب ابرہام لنکن کو گولی لگی اور اُسکا خون بہہ رہا تھا، اور- اور وہاں پڑا مر رہا تھا۔

(32) میں یہاں کچھ عرصہ پہلے الینائی میں، میوزیم کے پاس سے گزر رہا تھا۔ میں نے وہاں گھومتے ہوئے، ایک ادھڑ عمر سیاہ فام شخص کو دیکھا، جسکے کچھ بال سفید تھے۔ کچھ دیر بعد وہ رک گیا اور اُسکی گالوں پر آنسوں بہہ رہے تھے۔ وہ پیچھے ہٹا اور دُعا کرنے لگا۔ میں نے کچھ منٹوں تک اُسے غور سے دیکھا۔ کیونکہ میں بھی گھوم رہا تھا، اور میں آگے بڑھا، اور کہا، ''انکل، کیا بات ہے؟ میں نے دیکھا ہے آپ دُعا کر رہے تھے۔''

اُس نے کہا، ''دیکھو، وہاں رکھا ہے۔''

(33) خیر، میں نے دیکھا وہاں کیا رکھا ہے، اور میں بس وہاں ایک پوشاک پڑی ہوئی دیکھ سکا۔ اور اُس نے کہا......میں نے کہا، ''میں تو بس ایک پوشاک پڑی دیکھ رہا ہوں۔''

(34) ''لیکن،'' کہا،'' جناب، دیکھیں۔'' اُس نے کہا،'' میرے کوٹ کے نیچے غلامی کے پٹے کے نشان ہیں۔'' اُس نے کہا،'' وہ ابرہام لنکن کا لہو ہے۔'' اُس نے کہا،'' میری غلامی کے پٹے کو ہٹانے کیلئے ابرہام لنکن کا خون بہایا گیا ہے۔''

(35) میں نے سوچا،'' اگر یہ سیاہ فام آدمی، ابرہام لنکن کے خون سے اتنا خوش ہے، کیونکہ اُس نے اسکے غلامی کے پٹے کو ہٹادیا ہے؛ تو پھر ایک ایماندار کیلئے، یسُوع مسیح کے خون کی کیا اہمیت ہونی چاہیے، کیونکہ جب ہم پیچھے مُڑ کر کلوری پر دیکھتے ہیں جہاں اُس نے ہمارے دلوں سے گناہ کی غلامی کے پٹے کو لے لیا، اور ہمیں آزاد کردیا،'' جس کے بارے میں ہم، گزشتہ چند راتوں سے بات چیت کررہے ہیں۔ اور یہ کتنا مختلف ہے!

(36) ابرہام لنکن، جب وہ مر رہا تھا تو وہ اختتام پر تھا۔ اور جب وہ......لیکن جب اُسے بڑے گرجا گھر میں، گولی ماری گئی، تو وہ بسترِ مرگ پر مر رہا تھا، تو اُس نے کہا،'' میرا مُنہ ڈوبتے ہوئے سورج کی طرف کردو۔'' سورج شام کو ڈوب رہا تھا۔ لنکن سانس لے رہا تھا، خون اُسکے پھیپھڑوں میں گڑ گڑ کررہا تھا۔ اُس نے سدا خُدا پر بھروسہ کیا تھا۔ اُس نے کہا،'' میرے ہاتھوں کو تھام لو۔'' ہاتھ تھام لئے گئے۔'' اُس نے کہا،'' اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے، تیرا نام پاک مانا جائے؛'' اُس نے اپنا سر جھکا یا دیا اور جان دے دی۔

(37) پال ریڈار، میرا جگری یار تھا، جس نے میرا مرکزی گیت لکھا تھا، اونلی بیلیو؛ جب وہ مر رہا تھا، تو اُس نے بس اپنا کندھا جھکایا، اور میرے مینیجر، مسٹر بکسٹر کے کندھے پر رکھ دیا۔ وہ بڑا بہادر آدمی تھا جس نے سمُندر پار ملکوں میں سفر کیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن وہ مکس ہوگیا تھا، اور وہ کچھ بنیاد پرستوں کے ساتھ مکس ہوگیا تھا، اور اُس کے پیغام نے اُسے موت پر پریشان کردیا۔ اور جب وہ مر رہا تھا، تو وہ اپنے کمرے میں لیٹا تھا، اور قریب المرگ تھا، اور اختتام کی جھد وجھد کررہا تھا۔

(38) اور یہاں پر ہی انسان کی اصل فتح ہے۔ وہ ہمیشہ بہت بڑے زخم کھاتا رہا، آپ میں سے زیادہ تر جانتے ہیں کہ، وہ پال تھا۔ اُن کے پاس ایک چھوٹی سی موڈی انسٹیوٹ کی بائبل تھی۔ اور اُنہوں نے کھڑکیوں کے سارے، پردے کھینچ دیئے تھے، جب وہ جارہا تھا۔ وہ اُٹھا اور دیکھا۔ اُس

نے اپنا سر ہلایا، اور اُس نے کہا، ''کون مر رہا ہے، میں یا آپ؟'' کہا، ''پردے ہٹا دو، اور میرے لیے کوئی زندہ، جی اُٹھنے کا، انجیلی گیت گاؤ۔''

(39) اور جب اُنہوں نے اسطرح گانا شروع کیا، تو اُس نے کہا، ''میرا بھائی، لوق کہاں ہے؟''

(40) اُسکے بھائی کو لاؤ۔ لوق اُسکے ساتھ جایا کرتا تھا، جیسے میرا بیٹا میرے ساتھ ہوتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ لوق دوسرے کمرے میں، رو رہا تھا، لوق اندر آ گیا؛ ایک چوڑے کندھے والا آدمی، غالبًا آپ اُسے جانتے ہیں۔ وہ اور ماسنڈرے، اور باقی سب، وہاں موجود تھے۔

(41) جب وہ گھوما اور لوق کا ہاتھ پکڑ کر کہا، ''لوق، ہم بہت لمبے عرصے تک ساتھ چلے ہیں۔ لیکن ذرا یہ سوچو، اب، سے پانچ منٹ بعد، میں راستبازی کا لباس پہنے یسُوع مسیح کی حضوری میں کھڑا ہونگا۔

سارے عظیم لوگوں کے جیون مجھے یاد دلاتے ہیں
ہم اپنی زندگیوں کو شاندار بنا سکتے ہیں،
جڑے ہوئے، ہمارے ساتھ پیچھے چھوٹ جاتے ہیں
پر وقت کی ریت پر نقشِ قدم موجود ہیں؛
نقشِ قدم، شاید کسی اور کے ہیں،
خاص عہد پر تیر رہی ہے زندگی،
جب ایک اداس اور ٹوٹی ہوئی کشتی کا بھائی،
دیکھتے ہوئے، دل کو پھر تھام لیگا۔

(42) میں زندگی کے گیت کے بارے میں سوچتا ہوں، وہ عظیم انگریز شاعر، لونگ فیلو، جب اُس نے یہ لکھا تھا۔ اور میں کچھ ہی مہینوں پہلے اُسکی قبر کے پاس کھڑا تھا۔ میں نے اُسکی عظیم شاعری کے بارے میں سوچا، کہ وہ دنیا کو کیا دے کر گیا ہے، اور میں...... وہ زندگی کا گیت میرا پسندیدہ تھا۔ موت سدا سے ایک ڈر تھا۔ اور انسان آغاز ہی سے، اس سے خوفزدہ رہا ہے۔ پیچھے، باغِ عدن سے انسان موت سے خوفزدہ رہا ہے۔

(43) میں اُس عظیم نبی ،ایوب کے بارے میں سوچتا ہوں، جب وہ اس مقام پر بیٹھا تھا، تو وہ جان گیا کہ وہ جا رہا ہے۔تو اُس نے وہاں ایک عظیم پیغام دیا جو ہم ایوب 14 میں پاتے ہیں۔اُس نے پھولوں کو دیکھا؛ کیسے وہ مر کر جی اُٹھتے ہیں۔اُس نے درختوں کو ایسے دیکھا؛ اگرچہ وہ ہلتے ہیں، اور ٹوٹ جاتے ہیں، اور ہوا اُنہیں گرا دیتی ہے۔''مر جاتے ہیں، اور پھر جی اُٹھتے ہیں'' وہ کہتا ہے۔''بس پانی کے کچھ قطرے آتے ہیں، ہاں ''وہ جی اُٹھتے ہیں۔''ہم-ہم-ہم اپنے جانوروں کو دیکھیں، اور وغیرہ وغیرہ، وہ جیتے ہیں اور مر جاتے ہیں۔ ہر چیز جو حرکت کرتی ہے، جب وہ مر جاتی ہے تو پھر مزید زندہ نہیں رہتی۔

(44) پس ایوب حیران ہو گیا کہ کیسے خُدا پھول کو لیتا ہے اور دوبارہ اُسے زندہ کر دیتا ہے، جبکہ وہ دوبارہ زندہ نہیں ہو سکتا۔اُس نے کہا،''ہاں، ایک انسان اپنی جان دیتا ہے، اور وہ ختم ہو جاتا ہے، وہ کہاں جاتا ہے؟'' اُس نے کہا،''اُسکے بیٹے اُسکی عزت کرنے آتے ہیں، لیکن وہ نہیں دیکھتا۔''تب اُس نے کہا،''اوہ، تُو مجھے قبر میں چھپا دیگا، تا کہ تُو مجھے پوشیدگی میں رکھے، جب تک تیرا قہر ٹل نہ جائے۔تُو نے میرے لیے ایک وقت مقرر کیا ہے، اور میں بچ نہیں سکتا۔لیکن جب تک تیرا قہر ہے مجھے پوشیدہ جگہ میں چھپا لے......''

(45) ٹھیک اُس پریشانی کے عالم میں، ٹھیک جب تاریکی کی گھڑی آ چکی تھی، بس ان نازک لمحات میں، تب وہ چھوٹا الہو آ گیا، اور اُسکے ساتھ گفتگو شروع کی؛ اور بتایا کہ پھولوں نے گناہ نہیں کیا؛ بلکہ تُو ہی ہے جس نے گناہ کیا ہے، اور یہی سبب ہے کہ قیامت ہو گی۔کسی دن ایک ہے جو آئیگا، اور اس دنیا کو تابعدار بنائیگا، اور خُدا کی صورت سے، ایک انسان بنایا جائیگا، اور وہ گناہ آلودہ جسم کو پہن لیگا، اور، وہ غضبناک پاک خُدا اور گناہ آلودہ انسان کے درمیان بطور پُل کھڑا ہو جائیگا، اور اپنے دونوں بازو پھیلا لیگا اور راستے کا پُل بن جائیگا۔''

(46) اور جب ایوب نے دیکھا، کہ وہ خُداوند کے جی اُٹھنے کی راہ کا منتظر ہے۔تو اُس نے یہ دیکھا۔اب غور کریں۔دوسرے لفظوں میں، ایوب یہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، کہ ''میں جانتا ہوں جب انسان زمین کی مٹی میں چلا جاتا ہے، تو وہ نیست ہو جاتا ہے، اور ختم ہو جاتا ہے۔میں نے

اس پر غور کیا ہے۔ وہ پھر کبھی نہیں جی اُٹھتا۔ وہ بس لیٹ جاتا ہے اور اپنی جان دے دیتا ہے، اور چلا جاتا ہے۔ اور وہ کہاں ہے؟ کوئی بھی نہیں جانتا کہ وہ کہاں ہے۔ میں نے غور کیا ہے، دوسری چیزیں موت سے نکل کر دوبارہ جی اُٹھتی ہیں، مگر یہ نہیں اُٹھتا۔"

(47) پھر جب یہ نبی روح میں آ گیا، تو خُدا نے اُسے دکھانا شروع کیا، کہ کیا کیا ہونے والا ہے؛ کوئی ایک ایسا ہوگا جو جہاں کے گناہوں کو اُٹھالیگا، اور وہ پھر جی اُٹھے گا۔ اُس نے خُداوند کی قیامت کو دیکھا۔ جب، میں یہ سوچتا ہوں، تو میں اس سے پیار کرتا ہوں۔ اُس نے کہا وہ کھڑا ہو گیا۔ اور اپنے آپکو ہلایا۔

(48) وہ ایک راکھ کے ڈھیر پر بیٹھا ہوا تھا۔ میرے خُدایا! جیسے آج، ہم کہتے ہیں کہ بدقسمتی نے، اُسکے گھر کو تباہ کر دیا۔ اُسکے سارے بچے مارے گئے۔ اُسکی ساری دولت جاتی رہی۔ اُسکی صحت جاتی رہی۔ اور وہ بیٹھا ہوا ہے، ایک مسیحی، یا ایک ایماندار کی طرح، ٹھکرایا ہوا بیٹھا ہے۔ ایسا شخص، جسکی کلیسیا نے بھی، اُس سے مُنہ موڑ لیا۔ وہ وہاں بیٹھا، اپنے پھوڑوں کو کھجا رہا ہے۔

(49) اور جب خُداوند کی روح اُس پر آئی، تو اُس نے جی اُٹھنے کی صُبح کو دیکھا، آپ جانتے ہیں، وہ کھڑا ہو گیا اور اُس نے کہا، "میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور میں اپنی کھال کے اسطرح برباد ہوجانے کے بعد بھی، میں اپنے اس جسم میں خُدا کو دیکھونگا؛ اُسے میں دیکھونگا-......" وہ جانتا تھا وہ آخری دن اُسے دیکھے گا، کیونکہ ایک قیامت ہوگی، اور وہ سب کی قیامت ہوگی۔

(50) میں داؤد کے بارے سوچتا ہوں، جب وہ بوڑھا ہو رہا تھا۔ ایک عظیم بادشاہ ہوتے ہوئے جو کہ وہ تھا، خُدا نے اُس سے ایک قسم کھائی تھی، اُسی کی نسل سے وہ مسیح کو اُٹھائیگا تا کہ وہ خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھے۔ پھر جب میں داؤد کو دیکھتا ہوں جب وہ بوڑھا ہو رہا تھا، اور اپنے اختتام پر تھا اور ساری جسمانی قوت ختم ہو چکی تھی۔ اُس نے کہا، "تو بھی، میرا جسم امن و ایمان میں رہیگا، کیونکہ تُو میری جان کو پاتال میں رہنے نہیں دیگا؛ اور نہ اپنے مُقدس کو سڑنے دیگا۔" اُس نے یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کو پہلے سے دیکھ لیا؛ اور یہ جان لیا کہ اُسکا بدن زمین کی مٹی میں نہیں رہیگا، بلکہ وہ جی اُٹھے گا۔

(51) میں پیچھے ابرہام کے بارے میں سوچتا ہوں، جب خُدا اُسکے ساتھ بیٹھا تھا، اور کہا، ''اب، ابرہام، تُو بوڑھا ہو گیا ہے، اور تیری عمر ڈھل چکی ہے، بلکہ تیری اور سارہ دونوں کی۔ اور، تم دونوں کی بچہ پیدا کرنے والی عمر گزر چکی ہے، لیکن، میں تمہیں وعدے کا فرزند دینے جا رہا ہوں۔'' پھر، ابرہام نے اپنا سفر کیا اور وعدہ کی سرزمین پر چلا گیا، اور اُس وقت کا انتظار کرنے لگا جب وہ مبارک آئیگا، جو یسُوع مسیح کی نمائندگی کریگا۔

(52) اور پچیس سال اس وعدہ پر ایمان رکھا، اور پہلے سے کیے گئے وعدے کو پورا کرنے کا وقت آ گیا، تب خُدا ابرہام پر ظاہر ہوا، اور اُسے دکھایا، کہ موت میں، وہ اپنے بیٹے کو صلیب پر چڑھائیگا؛ اور، قیامت میں، اُسے پھر اُٹھا کھڑا کریگا، اور اُسے سب کچھ دیگا۔ سائے ناکام ہو گئے، اور تمام چیزیں انسان کو چاروں طرف سے شکار کرتی رہیں، اور موت، اور موت کی دہشت کیا تھی، اُنہوں نے دیکھ لیا تھا، یہ ناکام ہو جائیگی۔

(53) اور بزرگ ابرہام کو اسکا پہلے سے نظارہ دکھا دیا گیا تھا، اور وہ جانوروں کے بیچ میں سے ہو کر گزرا جو اُس نے کاٹے تھے۔ اسے ہم نے کچھ ہفتوں پہلے لیا تھا، بلکہ، پچھلے ہفتے، یا اُس سے پہلے والے ہفتے میں، ہماری عبادات میں؛ کیسے اُس نے اس چھوٹی سفید روشنی کو بنایا، جو کہ خُدا تھا، اور اُن میں سے ہوتا ہوا گزرا، جو کہ اپنے وعدے اور عہد کو ثابت کر رہا تھا۔

(54) اور پھر مُڑا کر ابرہام کو برکت دی؛ ایک سو سال کا بوڑھا، اور ایک نوے سال کی بوڑھی، واپس ایک جوان مرد اور ایک جوان عورت بن گئے، اور ایک-ایک بیٹے، اضحاق کو جنم دیا۔ جس، میں، سے ابرہام کی نسل چلی۔ اور ابرہا...... اُس سے وہ، اور اضحاق سے، داؤد آیا؛ اور داؤد سے مسیح آیا؛ اور مسیح سے موت سے جی اُٹھنا آیا۔ کیسا جلالی وعدہ ہے! کیسے خُدا صدیوں سے پیشگی یہ باتیں ظاہر کر رہا تھا!

(55) پھر، آخرکار، اور جیسے کچھ دن پہلے ہم نے، یہ پسِ منظر کیلئے لیا تھا، کیسے تمام لوگوں، اور پُرانے عہد کے تمام نبیوں نے، اپنے مرنے کے مقام کو خاص طور پر لیا تھا۔

(56) آج آپ میں سے بہت سارے قبرستان جائیں گے، اور اپنے پیاروں کی، قبروں پر پھول رکھیں گے۔

(57) اب اس پر غور کریں۔ پُرانے تمام نبیوں کے پاس، کوئی ایسا کلام نہیں تھا، جیسا کہ ہمارے پاس ہے، جسکے وسیلے وہ چلتے، خُدا کا ہر ایک الٰہی وعدہ اُنکے لیے بس پاک روح کی رہنمائی میں تھا۔ ''پُرانے عہد کے لوگ، وہ پاک روح کی رہنمائی میں چلے، اور کلام لکھا۔'' اُن میں سے ہر ایک، جب وہ مرے، تو اُنکی خاص طور پر یہ تمنا تھی کہ اُنہیں فلسطین میں دفنایا جائے۔ وہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ...... فلسطین سے باہر مریں، اُن میں سے زیادہ تر یہی چاہتے تھے، کہ فلسطین میں دفنائے جائیں کیونکہ خُدا نے اپنا جی اُٹھنے کا پہلا پھل فلسطین سے دیا۔

(58) پھر یسُوع آیا، اور اُنہوں اُسکے ساتھ وہی کیا جو کرنے کیلئے اُنہوں نے کہا تھا۔ جب وہ بیت الحم میں پیدا ہوا تو وہ اصطبل کے دروازے سے آیا، اور سزئے موت کے وسیلے چلا گیا۔ جب وہ یہاں زمین پر تھا، تو اُس نے کبھی بھی اپنی زندگی میں پچاس میل سے زیادہ سفر نہیں کیا تھا۔ وہ کہیں نہیں گیا؛ بس فلسطین کے چوگرد رہا، تو بھی اُسکی انجیل کا پیغام دنیا کے ہر ایک کونے تک پہنچ گیا۔

(59) اُس نے اپنی زندگی میں کوئی کتاب نہیں لکھی؛ تو بھی، اُسکے بارے میں، کتاب لکھی گئی، اور تمام زمانوں میں سب سے زیادہ بکنے والی، بائبل ہے۔ اور تو بھی، وہاں، وہ اپنی زندگی میں کبھی بھی کسی کالج نہیں گیا تھا، تو بھی، اُسکے نام کی شان میں کتنے کالج کھولے گئے ہیں جو- جو اس زمین پر کسی بھی چیز سے، یا کسی آدمی کے نام یا کسی اور کے نام سے بڑھکر ہے۔ وہ کبھی بہت دُور نہیں گیا۔ وہ فروتنی سے، جھک کر جیا۔ اُسکا مذاق اُڑایا گیا، ٹھٹھا کرنے والے، اُس پر ہنسے۔

(60) اور اُس نے کہا اُسے اپنی جان دینے کا بھی اختیار ہے، اور اُسے واپس لینے کا بھی اختیار ہے۔ کوئی بھی، کوئی آدمی بھی اسطرح کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ لیکن اُس نے ایسٹر کی صُبح زندہ ہو کر اپنے دعویٰ کو ثابت کر دیا۔

(61) جب، اُنہوں نے اُسکے ہاتھوں، اور اُسکے پاؤں- پاؤں، اور اُسکی پسلی کو چھید ڈالا؛ اور اُسکے سر پر کانٹوں کا تاج رکھ دیا۔ اور وہ وہاں، کلوری پر، رحم کے لیے چلاتے ہوئے، مر گیا۔ جب وہ یہاں زمین پر تھا، تو انسان کی طرح دکھتا تھا، اور انسان کی طرح چلتا تھا۔ اور جب وہ کلوری پر موا، تو وہ انسان کی طرح، رحم کیلئے پکارا۔

(62) لیکن جب وہ، ایسٹر کی صُبح جی اُٹھا، تو اُس نے ثابت کر دکھایا کہ وہ ایک انسان سے بڑھکر ہے۔ وہ خُدا تھا۔ اُسے اپنی جان دینے کا اختیار تھا۔

(63) اب، پہلی چیز، جو اُس صُبح ہوئی، اُس چھوٹے شاگردوں کے گروہ کا دل ٹوٹا ہوا تھا۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ کیا ہونے والا ہے۔ کچھ اُن میں سے واپس ماہی گیری میں جانا چاہتے تھے۔

(64) اب جیسے کہ اس چھوٹے جائزے کے ساتھ کہ موت کیا تھی، موت کتنی خوفناک تھی، اور ہمارے مسیحی دین کے بانیوں سے ہوتے ہوئے، اور کیسے بزرگانِ دین سے وعدے کیے گئے تھے جنکا آج صُبح میں نے ذکر کیا ہے۔ آئیں، اب سدھا گھر چلیں، جہاں یہ ہے۔

(65) یہ بیچارے شاگرد، اُسکے بعد...... یہ چھوٹا سا گروہ تھا آغاز ہی میں ان سے نفرت کی گئی۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] ان کے زمین پر بہت زیادہ دوست نہیں تھے۔

(66) جو کوئی بھی یسُوع مسیح کی خدمت کرتا ہے اُسکے زمین پر زیادہ دوست نہیں ہونگے۔ آپکو اپنے اقرار پر اکیلے ہی، کھڑے رہنا ہے۔ کبھی کبھی آپکو اکیلے ہی کھڑا ہونا پڑتا ہے، لیکن اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوگا۔ ''میں دنیا کے آخر تک تمہارے ساتھ ہونگا۔''

(67) اب جبکہ، میں اُسے دیکھتا ہوں، آئیں اُسکی طرف دیکھیں۔ اُسے الگ لیجایا گیا، اُنہوں نے تمنا کی، کیونکہ وہ معجزات کرسکتا تھا۔ لیکن اُس نے دعویٰ کیا، کہ وہ اپنے سے کچھ نہیں کرتا، لیکن وہی کرتا ہے جو باپ دکھاتا ہے۔ لیکن وہ-وہ معجزات کرنے والا تھا۔ اور جب اُسے پیلاطُس کے ہاتھوں میں سونپ دیا گیا تھا، تو وہ کیسے خُدا کے مسیحا سے توقع کر سکتے تھے، اُسکے کپڑے اُتار کر ننگا کر دیا گیا، پیٹا اور گھائل کر دیا گیا، مسلا اور پیسا گیا، کچلا گیا، تھوکا گیا، لیکن اُس نے مُنہ تک نہ کھولا، اور اس بارے میں ایک لفظ بھی نہ کہا۔ اس لیے اُنکے دل ٹوٹے ہوئے تھے۔

(68) ٹھیک یہی شخص جس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا، اور کہا، ''تھم جا،'' تو آندھی اور لہروں نے اُسکا حکم مانا تھا۔

(69) ٹھیک یہی شخص جس نے جاتے ہوئے جنازے کو روک دیا، اور تابوت پر اپنا ہاتھ بڑھایا، اور کہا، ''اے جوان، میں تجھ سے کہتا ہوں، کھڑا ہو جا،'' اور وہ کھڑا ہو گیا۔

(70) یہی شخص، ایک شکستہ دل گھرانے میں گیا، جہاں چھوٹی بیٹی ابھی مری تھی؛ یائیر، جو کہ ایک کاہن تھا اب وہ یسُوع کے ساتھ بیٹھے گا، اور ایک ایماندار بن جائیگا۔ اور وہ اندر گیا، کہا، ''شانت رہو، لڑکی مری نہیں ہے؛ وہ سوئی ہے۔'' یقیناً اُنہیں پتہ تھا۔ یقیناً وہاں کچھ ہو رہا تھا۔ وہ اندر گیا، اور اُسکا بازو پکڑا؛ اُسے دیکھا، اور کہا، ''اے لڑکی، میں تجھ سے کہتا ہوں، کھڑی ہو جا۔'' اور وہ لڑکی جو مر چکی تھی، اور اُسکی روح جا چکی تھی، وہ دوبارہ زندہ ہو گئی، اور اپنے قدموں پر کھڑی ہو گئی۔

(71) جب وہ لعزر کی قبر پر گیا، تو ایک انسان کی طرح رویا، اور آنسوں اُسکے رُخساروں پر بہہ رہے تھے، وہ رویا اور وہاں کھڑا ہو گیا۔ اور ایک شخص جسکو مرے ہوئے چار دن ہو گئے تھے، اور بدن کے کیڑے اُسکے بدن کے اندر باہر آ جا رہے تھے۔ لیکن اُسے دیکھیں، وہ اپنے چھوٹے وجود کے ساتھ اسطرح کھڑا ہو گیا، اور کہا، ''قیامت اور زندگی میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ مر بھی جائے، تو بھی زندہ رہیگا۔ جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ کبھی نہ مریگا۔'' اس پر غور کریں۔ ''جو زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ کبھی نہ مرے گا۔''

(72) آج صُبح ہمارے پاس کیسی اُمید ہے، جب، ہم اپنے پیاروں، کی قبروں پر جاتے ہیں! آج، اس فانی بدن میں، ہمارے پاس کیسی اُمید ہے، جسکی گواہی پاک روح دیتا ہے، ''جو زندہ ہے،'' 'وہ کبھی نہیں مرے گا؛، بلکہ ہمیشہ زندہ رہیگا۔''' تو بھی ہم اپنے مُقدسوں کے بدن کو بند کر کے قبر میں رکھتے ہیں، لیکن اندر وہ زندہ ہیں۔ وہ کہیں اور جی رہے ہیں۔

(73) جب وہ کھڑا ہوا، اور کہا، ''قیامت اور زندگی میں ہوں،'' اور وہاں ایک شخص پڑا ہوا تھا۔ یسُوع نے کہا، ''پتھر ہٹاؤ۔'' اور اُسکے بدن سے بدبُو آ رہی تھی، آپ جانتے ہیں، انسانی بدن کی بدبُو کیسی ہوتی ہے۔ جب اُنہوں نے پتھر ہٹایا، تو، چاروں طرف گندی بدبُو تھی۔ لیکن اُس نے فرمایا، اور کہا، ''لعزر، باہر آ جا!'' اور وہ شخص جو چار دن سے مُردہ تھا، قبر میں سے اُٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

(74) وہ کلوری پر لٹکتے ہوئے، ایسے اختیار والے شخص کو کیسے دیکھ سکتے تھے، ٹھٹھے کیے جا رہے تھے، سپاہی تھوک رہے تھے، تھوک، اُسکی داڑھی سے بہہ رہا تھا؛ اُسکا مذاق اُڑایا گیا، اور اُس کے مُنہ پر اُسکی داڑھی نوچی گئی، اور اُسکے سر پر مار کر، کہتے تھے، ''نبوت سے بتا تجھے کس نے مارا ہے!'' جب

اُنہوں نے رومی کیلوں کو دیکھا، جو اُسکے ہاتھوں اور پاؤں میں لگائے گئے تھے، تو وہ اسطرح کے شخص کو کس طرح مرتے ہوئے دیکھ سکتے تھے؟ کیونکہ، خُدا کا تقاضا عدالت تھی، اور مسیح نے ہماری عدالت اپنے اوپر لے لی۔

(75) وہ کتنے زیادہ مایوس ہو چکے تھے! وہ اپنی ماہی گیری پر واپس چلے گئے۔ پطرس نے کہا، ''میں مچھلی پکڑنے جا رہا ہوں۔'' دوسرے شاگردوں نے کہا، ''ہم بھی تیرے ساتھ جائینگے۔'' وہ گئے۔ وہ سب ٹوٹ چکے تھے، اور مایوس ہو چکے تھے۔

(76) اُنہوں اُسکا بدن لیا اور مہین کتانی کپڑے میں لپیٹا، اور قبر میں رکھ دیا۔

(77) اور کہا، ''یہ جنونیت کا اختتام ہے۔'' دنیا کتنی اسکے خلاف تھی! اُنہوں نے کہا، ''یہ پوتر شور کرنے والا تھا۔ یہ پاگل تھا۔ یہ۔ یہ جنونی تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔''

(78) لیکن وہ کہتا تھا کہ وہ خُدا ہے۔ وہ اُسکی طرح لگتا تھا۔ وہ اُس کی طرح چلتا تھا۔ اُس نے ثابت کیا تھا کہ وہ خُدا ہے۔ یہ درست ہے۔

(79) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ایک خاتون نے کہا، اور میں یہ کئی مرتبہ بتا چکا ہوں۔ اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، وہ خُدا نہیں تھا۔'' یہ کرسچن سائنس کی خاتون تھی، اُس نے کہا، ''وہ فقط ایک انسان تھا۔'' کہا، ''وہ بس ایک شخص تھا۔''

(80) میں نے کہا، ''وہ ایک انسان سے بڑھکر تھا۔ وہ خُدا تھا۔'' میں نے کہا، ''وہ دونوں میں سے ایک ہوسکتا تھا خُدا، یا دھوکے باز۔''

(81) اُس نے کہا، ''خیر، وہ لعزر کی قبر پر رویا، اُس نے ثابت کیا کہ وہ انسان سے بڑھکر کچھ نہیں ہے۔''

(82) میں نے کہا، ''جب وہ رویا، تو ایک انسان کی طرح رویا۔ لیکن جب اُس نے مُردہ زندہ کیا تو ثابت کر دیا کہ وہ خُدا تھا۔'' یہ سچ ہے۔ میں نے کہا، ''جب وہ بھوکا تھا، تو ایک انسان کی طرح اُسے بھوک لگی۔''

(83) کیا آپ تصّور کر سکتے ہیں، ایک آدمی جو انجیر کے درخت کے پاس کھانے کیلئے کچھ تلاش

کرر ہا ہو؛ اور کچھ دنوں کے بعد وہ کچھ روٹیاں لے، یا دو روٹیاں لے، اور دو یا تین مچھلیاں لے، اور پانچ ہزار لوگوں کو اُن بھنی ہوئی مچھلیوں سے سیر کر دے!

(84) کیا آپ تصّور کر سکتے ہیں ایک شخص کلوری پر، آسمان اور زمین کے درمیان لٹکا ہوا ہے، اور چلا رہا ہے، ''میں پیاسا ہوں، میں پیاسا ہوں''؛ جس نے پانی کو مے بنا دیا! پانی کا – کا خالق، وہاں لٹکا پانی مانگ رہا ہے!

(85) وہ ہمارے لیے گناہ بن گیا، تاکہ، اُسکی غریبی میں ہم – ہم دولتمند بن جائیں۔ وہ، اپنی موت میں، ایک گنہگار کی طرح موا؛ تاکہ ہم، اپنی موت میں، خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن کر مر سکیں۔

(86) میں سوچتا ہوں اموات میں کتنا فرق ہے۔ جب بزرگ باپ ہیز یہاں، مر رہا تھا، تو اُس نے اپنے بچونکو اپنے چوگرد بُلا لیا۔ اور وہ وہاں، کومے میں دو یا تین دن سے پڑا تھا۔ اُسکی ایک کہاوت تھی، اُس نے کہا، ''پیارے، مبارک ہے میری جان!'' وہ ہی سب کچھ ہے...... اُس نے اپنے بچونکو اپنے پاس بُلایا! اُسکی لمبی سفید داڑھی، لٹک رہی تھی؛ اُس نے کہا ''پیارے، مبارک ہے میری جان! تم نے سوچا تھا، ڈیڈی ہیز مر گیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''میں کبھی نہیں مرونگا، کیونکہ یسُوع زندہ ہے، اور میں بھی زندہ رہونگا۔'' اور وہاں اُس نے اپنے سب بچونکو برکت دی۔

(87) کہا، ''میرے ہاتھوں کو اُٹھاؤ۔'' کیونکہ وہ اپنے ہاتھ اوپر نہیں اُٹھا سکتا تھا۔ اور اُسکے لڑکوں میں سے ایک نے ایک طرف سے، ہاتھ اُٹھایا، اور دوسرے نے دوسری طرف سے ہاتھ اُٹھایا۔ اور اُس نے گانا شروع کیا۔ جیسے ہی اُسکی آنکھیں آسمان کی طرف دیکھنے لگیں، تو اُس نے کہا، ''خوشی کا دن، خوشی کا دن ہے، جب سے یسُوع نے میرے گناہ دھوے ہیں! اُس نے مجھے سیکھایا ہے– ہے کیسے دعا کرنی ہے، اور زندگی کا ہر دن خوشی سے گزارنا ہے۔'' اپنی آنکھیں بند کر لیں، اور خُدا سے ملنے چلا گیا۔ میں آپکو بتانا چاہتا ہوں، میں بھی خُدا سے ملنے اسی طرح جانا چاہتا ہوں۔ اسی طریقے سے۔ مجھے بھی یسُوع مسیح میں مرنے دو۔

(88) پھر جب اُسکے شاگرد ساری مایوسی، اور سب کچھ، دیکھ چکے، جو– جو– جو اُسکے ساتھ ہوا تھا، تو ایسا لگتا ہے کہ، وہ بیدل ہو گئے تھے۔ وہ سب واپس، ماہی گیری میں پلٹ گئے۔ ایک اپنے کام پر، اور

دوسرا اپنے کاروبار میں پلٹ گیا۔

(89) اب، آج صُبح ہم قبر سے شروع کرنا چاہتے ہیں۔ پھر اُسکے جی اُٹھنے کے بعد، مریم، مارتھا، اور مریم -مریم میگدلینی، اور یسُوع کی ماں مریم......صُبح سویرے۔ اُنہوں نے سبت کے وقت اُسکے بدن کو زمین میں رکھا تھا، کیونکہ ریت کے مطابق وہ سبت کے دن کچھ نہیں کرتے تھے۔ پس وہ جمعے کے روز سہ پہر تین بجے موا، اور ٹھیک اتوار کی صُبح سویرے جی اُٹھا۔

(90) اب، آج صُبح اس تڑکے کی عبادت میں جبکہ آپ سب موجود ہیں، تو یہ سوال بھی حل کرنا چاہتا ہوں۔ بہت سارے لوگ کہتے ہیں، ''کیسے یہ پورے ہوتے ہیں، جبکہ اُس نے کہا وہ کریگا...... کیسے وہ تین دن اور تین رات قبر میں رہا؟ اُس نے کبھی ایسا نہیں کہا کہ وہ یہ کریگا۔

(91) اُس نے کہا تھا، ''تین دنوں کے اندر وہ اپنے بدن کو اُٹھا کھڑا کریگا۔'' سمجھے؟ اب، دیکھیں کیوں اُس نے ایسا کیا کیونکہ داؤد نے کہا تھا، کلام میں یہ ایک جگہ لکھا ہے، ''میں اپنے مُقدس کے بدن کو سڑنے نہیں دونگا، اور نہ ہی اُسکی جان کو پاتال میں رہنے دونگا۔'' اور وہ جانتا تھا انسانی بدن بھتر گھنٹوں کے بعد یا تین دن اور تین راتوں کے بعد سڑنا شروع ہوتا ہے، اس لیے خُدا نے اُسے زندہ کرنا تھا۔ پس وہ جمعے کی سہ پہر تین بجے موا، اور اتوار کو تڑکے جی اُٹھا۔

(92) اب ہم یہاں ایک چھوٹی سی منظر کشی کرتے ہیں، اور کچھ لمحے رُک کر دیکھتے ہیں۔ میں اُسے، اُس لمبی رات میں دیکھ سکتا ہوں۔ وہ بیچاری بوڑھی، ماں مریم، اُسکا دل ٹوٹ چکا تھا۔ حناہ نبیہ نے بتایا تھا کہ اُسکا دل چھیدہ جائیگا، تاکہ بہتوں کے خیال ظاہر ہوجائیں۔ اُسکے بدن کو کس طرح اذیت دی گئی، اور اُسکا اپنا پیارا بیٹا صلیب پر لٹکا ہوا تھا، اور کلیسیا کیلئے یہ کتنی شرم کی بات تھی۔ لیکن تو بھی، اُسکے دل میں ماں کی محبت اُبھر آئی؛ وہاں تھی......اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اُس نے کیا کِیا تھا، اور کیسی شرمندگی تھی۔ اُسے سزائے موت دی گئی، جسطرح ایک-ایک مُجرم کو آج لیکر جایا جاتا ہے، اور پھانسی دی جاتی ہے، یا بجلی سے یا کسی اور چیز سے مارا جاتا ہے۔ اسی طرح سے وہ شرمندگی اور رسوائی، میں موا۔ دیکھیں خُدا نے کس طرح گناہ کو سزا دی؟ اور پھر وہ غالبًا، ساری رات روتی ہی رہی!

اور وہ اور......

(93) مریم میگد لینی ،اُسکے اختیار کو جانتی تھی۔ وہ اُسکے بارے میں جانتی تھی کہ اُس میں کچھ ہے جو کسی اور میں نہیں ہے۔ کیونکہ اُس میں سے سات بدروحیں نکالی گئی تھیں۔

(94) ہر ایک شخص جو یسُوع مسیح کے اختیار کے وسیلے بدروح سے آزاد ہوا تھا، وہ جانتے تھے کہ کہاں کھڑے ہیں۔ کوئی شخص بھی جو کبھی ،اُسکی الٰہی حضوری میں آیا ہے پھر کبھی دوبارہ ویسا نہیں رہا ہے۔ آپ-آپ بدل جاتے ہیں۔ آپ کے ساتھ کچھ ہوتا ہے۔اوہ، آپ الگ کھڑے ہو سکتے ہیں،اور نفسیات، اور یہ تصُورات،اور کوئی چیز ، اور کچھ نظریات، اور اسی طرح کی اور باتیں، قبول کر سکتے ہیں۔لیکن ہم نظریات پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ ہم یسُوع مسیح کی جی اُٹھنے والی قدرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ جب آپ اُسکی حضوری میں آتے ہیں،تو آپ کے ساتھ کچھ ہوتا ہے، جو آپکی زندگی کو بدل دیتا ہے۔ پھر آپ کبھی بھی ویسے نہیں رہتے ، بلکہ آپ ایسے شخص بن جاتے ہیں جو ہمیشہ مسیح کی حضوری میں رہتے ہیں۔

(95) اُس میں سے سات بدروحیں نکالی گئی تھیں۔ گھمنڈ اور حسد ،اور وہ سوچتی تھی کہ وہ اتنی خوبصورت ہے کہ اُسکی طرح کوئی بھی نہیں ہے۔لیکن جب یسُوع نے فرمایا،اور کہا، ''تُو پاک ہو جا،'' تو سب کچھ اُسے چھوڑ گیا۔اور وہ نئی مخلوق بن گئی۔ پھر وہ اپنی نظر میں، ویسی خوبصورت نہ رہی۔ بلکہ اُس نے اپنے اوپر فروتنی اور حلیمی کا چوغہ پہن لیا،اور خُداوند کی پیروی کی۔ وہ اُس سے پیار کرتی تھی۔

پھر میں ایسٹر کی صُبح اُسے دیکھ سکتا ہوں۔

(96) اُسکے شاگرد وہاں مچھلی والی کشتیاں کھینچ رہے تھے؛ اور اُن میں سے کچھ۔ اُن میں سے کچھ واپس گھر چلے گئے تھے۔اور کچھ کہیں اور چلے گئے؛ اپنے اپنے کم کاج پر۔

(97) اور پھر میں بہت ہی سویرے، ماں مریم ،اور مریم میگد لینی کو، پہاڑوں کی طرف جاتے ،اور قبر پر پہنچتے، دیکھ سکتا ہوں۔ اُنکے پاس خوشبُو دار چیزیں موجود تھیں۔ وہ اُسکے بدن پر لگانا چاہتی تھیں،اور اُسے الگ رکھنا چاہتی تھیں۔

(98) اور، جب ،وہ اُس پہاڑی پر پہنچیں،تو میں تصُور میں ایک اور منظر دیکھ سکتا ہوں۔ آئیں یہاں دیکھتے ہیں۔

(99) میں وہاں سپاہیوں کے جھنڈ کو کھڑا دیکھ سکتا ہوں۔ وہ ساری رات سے تاش، یا- یا پانسہ کھیل رہے تھے، یا اپنے پانسے کو، زمین پر- پر- پر پھینک رہے تھے۔ اور وہ وقت گزار رہے تھے۔ اُن میں سے کچھ کہتے ہیں، ''کہا، کیا تمہیں وہ دھوکے باز یاد ہے؟ اُس نے کہا تھا 'تین دنوں میں' وہ جی اُٹھیگا۔ اسلئے اب آؤ ذرا دیکھتے ہیں۔ آؤ اُسکی قبر پر چلتے ہیں۔''

(100) اور میں اُنہیں وہاں جاتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، وہ اپنے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے، اور اپنا بڑا اسلحہ اسطرح چھینکتے ہوئے، اور رومی تلوار لیے ہوئے: کہتے ہیں، ''ہم دیکھیں گے وہ کیا کر سکتا ہے!'' کیونکہ، قبر مہر بند تھی، وہ رومی مہر تھی؛ افسوس اُس پر جو اس مہر کو توڑے۔ ایک پتھر وہاں رکھا تھا جو سینکڑوں آدمیوں نے رکھا تھا؛ بلکہ، ایک سو آدمیوں نے، وہ بڑا پتھر اُس قبر کے مُنہ پر لڑھکایا تھا۔ کہا، ''وہ اندر ہی ہے، سزا سے بچے ہوئے ہیں!'' اور اُنکا یہ بڑا شاندار وقت تھا۔

(101) لیکن یہ ہوتے ہوتے، تقریباً صُبح کی پو پھٹنے والی تھی، اور مریم...... جیسے کہ وہ پہاڑ پر آ رہی تھیں۔ اور یہ بچاری دو عورتیں، اور صُبح سویرے، ہوسکتا ہے کہ یہ ایک دوسری کا ہاتھ، پکڑے جا رہی ہوں۔ اوہ! اوہ، میں تقریباً یہ سب دیکھ سکتا ہوں، کس طرح وہ پہاڑی کی جانب جا رہی تھیں۔ اور میں ماں، مریم کو سُن سکتا ہوں، مریم میگدلینی سے کہتی ہے، ''کہا، کون ہمارے لیے قبر سے پتھر ہٹائیگا؟ کیا ہوگا......؟ ہم یہ کیسے کریں گی؟''

(102) خیر، میں یہ سُن سکتا ہوں مریم جواب دیتی ہے، ''اس کی فکر خُدا کریگا۔''

(103) یہی خاص بات ہے۔ کوئی مسئلہ نہیں...... لوگ کہتے ہیں، ''میں یہ یا وہ کیسے کرنے جا رہا ہوں؟'' اسکی فکر خُدا کریگا۔ آپ بس آگے بڑھیں، سمجھے۔ باقی سب کی فکر خُدا کریگا۔

(104) پھر، ان سب پر، ہم دیکھتے ہیں سب ستارے مدھم پڑنا شروع ہوجاتے ہیں۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، ایک بڑا ستارہ، پیچھے رہ جاتا ہے، اور صُبح کا روشن ستارہ وہاں کھڑا رہتا ہے۔

(105) میں ہر ایک پر غور کرسکتا ہوں، کہ کیسے وہ سپاہی ہنس رہے تھے اور مذاق کر رہے تھے۔ کہا، ''اب، آپ دیکھیں، یہ صُبح کی روشنی ہے۔ ابھی تک تو کچھ بھی نہیں ہوا'' اور وہ اسطرح کر رہے تھے، کہا، ''دیکھو، وہ بس دھوکے باز تھا۔ وہ بس ایک آدمی تھا، جیسے بہت سارے دھوکے باز ان

دنوں میں اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں، یا دوسرے دنوں میں، اور وہ یہ باتیں کررہے تھے، لیکن پھر...... یا یہ دعوئے کررہے تھے۔"

(106) ان سب پر، پھر، میں ایک تصُور کرسکتا ہوں، کہ تمام پرندے اور تمام روبن گانا بند کردیتے ہیں۔ اور دیگر پرندے بھی گانا بند کردیتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے، "اُسکی آواز اتنی سُریلی تھی کہ پرندوں نے گانا بند کردیا۔" کیونکہ کچھ ہونے جارہا تھا۔

(107) میں دیکھ سکتا ہوں صُبح کا بڑا روشن ستارہ اپنے مقام پر کھڑا ہے، جو وقت کے آغاز سے وہاں لٹکا تھا، وہ حرکت کرتا ہے۔ میں دیکھ سکتا ہوں اُس نے ایک چکر مارا۔ مریم، اور وہ اسے دیکھ رہے تھے۔ یہ کیا کررہا ہے؟ یہ تو ایک فرشتہ ہے، اور یہ قبر کی چاروں طرف دیکھ رہا ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا۔ کلام پورا ہونے کے لیے تیار تھا۔

(108) بھائی، بہن، جب کبھی خُدا کا کلام پورا ہونے کو تیار ہو، تو پھر تم فکرمت کرنا، یہ ٹھیک وہاں پورا ہوگا۔

(109) میں دیکھ سکتا ہوں وہ ستارہ اپنا سفر جاری رکھتا ہے، اور گھومتا ہے۔ میں دیکھ سکتا ہوں، وہاں رومی کھڑے ہوئے ہیں، اور سینکڑوں اُن میں سے، مضبوط سپاہی، اپنی تلواریں لیے کھڑے ہوئے ہیں، اور کہتے ہیں، "اب ہم دیکھ لیں گے کیا ہوتا ہے!"

(110) اور اچانک سے ایک آگ کا بڑا گولہ آسمان سے نیچے آیا، اور قبر پر ٹھہر گیا۔ اور یہ بدل کر خُدا کا زورآور فرشتہ بن گیا جو وہاں کھڑا تھا۔ سپاہی بیہوش ہوگئے اور مُردہ آدمیوں کی طرح، زمین پر گر گئے۔ اُس کے ہاتھ کی ہلکی سی حرکت نے، اُس پتھر کو ہٹا دیا، جو وہاں پڑا تھا؛ اور رومی مہر کو توڑ ڈالا۔

(111) اُس کیلئے رومی مہر کیا اہمیت رکھتی تھی؟ امریکہ کی مہر سے بڑھکر اہمیت نہیں رکھتی تھی، یا کسی اور، یا کسی چرچ کی مہر یا کسی بھی چیز سے بڑھکر نہیں تھی۔ خُدا کو زندہ رہنا ہی ہے۔ اُسے باہر آنا ہی ہے۔ وہ مُردوں کے درمیان نہیں رہ سکتا۔

(112) پس اُس نے پتھر ہٹا دیا، واپس لڑھکا دیا۔ اور وہ وہاں کھڑا ہوگیا۔ اب کون غالب آرہا ہے؟ سپاہیوں نے اپنی سپریں، اور دوسری چیزیں سنبھالیں، اور اُس باغ سے جتنی تیزی سے وہ،

بھاگ سکتے تھے بھاگ گئے، اور پہاڑ سے نیچے چلے گئے؛ اور اُنکا لوہا اور سامان جو اُنہوں نے پہن رکھا تھا، کھڑکھڑایا، اور اُنکی ڈھالیں، اور باقی چیزیں بھی۔

وہ اکیلا، وہاں کھڑا تھا، اور اسکے بعد، مریم نے کہا......

(113) جب یہ ہوا تو وہاں ایک بڑا زلزلہ آ گیا، اور اُس صُبح اُس جگہ کو ہلا دیا۔ کسی نے کہا، ''لگتا ہے کہیں کچھ ہوا ہے۔ وہاں ایک ......کہیں ایک – ایک دھما کہ ہوا ہے، بجلی کا، یا کچھ زمین سے ٹکرایا ہے۔'' لیکن، یہ تو، یسُوع تھا جو مُردوں میں سے جی اُٹھا تھا۔

(114) پھر جب مریم، اور مارتھا چلتی ہوئی قبر پر گئیں، تو اُنہوں نے وہاں فرشتے کو کھڑا دیکھا۔ اُس نے کہا، ''جاؤ اُس کے شاگردوں کو بتاؤ کہ وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے، اور وہاں تم سے ملے گا۔ دیکھو، میں نے تم سے کہہ دیا ہے۔ اب جلدی جاؤ، اور شاگردوں کو بتاؤ کہ وہ تم سے ملنے آ رہا ہے جیسا کہ اُس نے کہا تھا وہ تم سے ملے گا۔''

(115) اوہ، جب میں یہ سوچتا ہوں! ''وہ جو میرا کلام سُنتا اور اُس پر ایمان رکھتا ہے، جس نے مجھے بھیجا ہے اُسکے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے، اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کرلونگا۔''

(116) ''دیکھو میں نے تم سے یہ کہہ دیا ہے۔'' اُسکے فرشتوں نے دنیا میں یہ پھیلا دیا، کہ ''جو شخص اپنی خودی کا انکار کرے، اور اپنی صلیب اُٹھائے، اور اُسکے پیچھے چلے، تو وہ اُسے قیامت کے دن ملے گا۔'' اس سے کیا ہوتا ہے کہ ہم قبر پر پھول ڈالیں، اور ہم کہیں، خاک سے خاک، اور مٹی سے مٹی مل جائے''؟ وہ بدن کو قبر سے ضرور اُٹھائیگا جیسے یقینی طور پر خُدا آسمان پر ہے۔ ''دیکھو، میں نے تم سے کہہ دیا ہے۔''

(117) دھیان دیں۔ اب یہاں اُسکے دو شاگرد جاتے ہیں۔ وہ اپنے راستے پر ہیں۔

(118) اور اُن میں سے کچھ مچھلی پکڑنے چلے گئے۔ اور پس یسُوع کنارے پر کھڑا ہوا، اور اُس سے وہاں دیکھا، اور اُس نے اُنہیں وہاں دیکھا۔ اور اُس نے کہا، ''بچوں، کیا تمہارے پاس روٹی ہے؟''

(119) پہلی بات جو اُس نے اُن سے کہی، کہا، ''دوسری طرف جال ڈالو۔'' وہ ساری رات

مچھلیاں پکڑتے رہے تھے، مگر کچھ بھی ہاتھ نہ لگا تھا۔ یہ اسی طرح ہے؛ آپ مچھلیاں پکڑ رہے، لیکن کشتی کی غلط طرف۔ پس یسُوع نے کہا، ''اپنا جال دوسری طرف ڈالو۔''

(120) اور جب اُنہوں نے اپنا جال دوسری طرف ڈالا، تو بھرا ہوا کھینچا، میرے خُدایا، وہاں اتنی مچھلیاں آگئیں کہ اُنکے جال پھٹنے لگے۔

(121) اور پطرس نے ادھر اُدھر دیکھنا شروع کیا، اور کہا، ''فقط ایک ہی شخص ہے جو یہ کر سکتا ہے۔'' اور پیچھے کنارے کی طرف دیکھا، تو وہ وہاں کھڑا تھا؛ روٹی اور بھُنی ہوئی مچھلی، اُنکے لیے تیار تھی۔ پطرس نے پھر کشتی کو کنارے لگانے کا بھی انتظار نہ کیا۔ بس اُس نے پانی میں چھلانگ لگا دی، اور وہ اُس سے، ملنے چلا گیا۔ اُسے جلدی تھی۔

(122) اوہ، میری تمنا ہے، کہ آج دنیا کا ہر ایک گنہگار یہی کرے۔ پطرس نے اُسکا انکار کیا تھا۔ وہ جا کر، اس پر بہت زیادہ رویا تھا۔ اُس نے دُعا کی تھی۔ وہ یسُوع سے ملنا چاہتا تھا۔ وہ اُسکے پاس وہاں جانا چاہتا تھا، تا کہ اُسکے قدموں میں گر سکے۔

(123) وہاں ایک جوڑی تھی جن میں سے ایک کا نام کلُپاس تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ اماؤس کی راہ پر جا رہے تھے۔ وہ ایک افسردہ، اور ٹوٹے دل، کے ساتھ جا رہے تھے۔ اور وہ اس بارے میں، باتیں کرتے ہوئے، جا رہے تھے اوہ، یہ کتنا بُرا ہوا ہے۔ اور اچانک کوئی جھاڑی میں سے باہر آیا، ایک عام انسان، گول کالر، یا الگ لباس نہیں پہنا تھا۔

(124) اُس نے باقی لوگوں جیسا ہی لباس پہنا ہوا تھا۔ اُسکے بال اور داڑھی بھی باقی لوگوں جیسی تھی۔ وہ نہیں......وہ کوئی الگ نہیں تھا۔ اُس نے کوئی بڑا فرق نہیں دکھایا تھا۔ اُسکی زندگی نے ثابت کیا، کہ اُسکا عہدہ کیا تھا۔ اور یہی کچھ ہے جو خُدا ہم سے چاہتا ہے؛ کہ ہماری زندگی ہی ہمارا عہدہ ہو۔ یہ درست ہے۔

(125) اور پھر وہ ساتھ ساتھ چلنے لگا۔ اُس نے کہا، ''بھائیو، تم اتنے افسردہ کیوں ہو؟ اور کیوں تم یہ باتیں کر رہے ہو؟'' اوہ، میں اسے پسند کرتا ہوں!

(126) ''کیوں،'' اُنہوں نے کہا، ''جناب، کیا آپ یہاں پردیسی ہیں؟ کیوں،'' ایک نے

کہا،''پورا شہر ہی ٹوٹا ہوا ہے۔اور ہم یہاں ہیں،''ایک نے کہا،''ہم اپنی راہ پر گامزن ہیں، تاکہ اپنے گھر واپس جائیں۔''ایک نے کہا،'' کیونکہ، ہم نے سوچا تھا، جب ناصرت کا یسُوع ، نبی آئیگا، اور جب وہ آئیگا، تو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا۔اور اب وہ مر چکا ہے، اور اُنہوں نے اُسے دفن کر دیا ہے۔اور اُنہوں نے اُسکی پسلی بھی چھیدی تھی۔اور اُنہوں نے اُسے وہاں رکھ دیا ہے۔''اور کہا،''اور یہ سب کچھ ہوئے تین دن ہوگئے ہیں، تب سے وہ موا ہے۔''اور کہا،'' کچھ عورتیں قبر پر گئی تھیں اور- اور اُنہوں نے رویا میں فرشتہ دیکھا، اور وہ واپس آئیں اور بتایا، وہ زندہ ہے۔لیکن،'' کہا،''اوہ، ہم نے اس کہانی کا یقین نہیں کیا۔بس ہم جا رہے ہیں۔''

(127) اسلئے چلتے چلتے، اُس نے کہا،''اے نادانوں، اور سمجھ کے کاہلوں، دیکھو، جو کچھ نبیوں نے مسیح کی بابت کہا تھا، کیا تم اُس پر ایمان نہیں رکھتے ، کہ اُسے دُکھ اُٹھانا ہوگا ،اور تیسرے دن جی اُٹھیگا۔ٹھیک، تم کتنے سُست ہو!''

(128) دیکھیں یہ کتنا خوبصورت ہے! میرے خُدایا! اسے دیکھیں، مسیح دُکھیوں اور شکستہ دلوں میں موجود ہے! وہ وہیں جاتا ہے، جہاں دُکھی اور ٹوٹے دل والے ہیں۔

(129) وہ ایسی تاریکی میں جا رہے تھے جو کبھی اُنہوں نے دیکھی ہو۔اُنکی ساری اُمیدیں جا چکی تھیں۔اُنہیں کلیسیا کے گروہ سے باہر نکال دیا گیا تھا، کیونکہ وہ اُس پر ایمان رکھتے تھے۔اور اب، وہ مر چکا تھا، جس پر وہ ایمان رکھتے تھے۔اور کچھ عورتیں چھوٹی سی کہانی کے ساتھ آئیں، کہ اُنہوں نے رویا میں فرشتے دیکھیں ہیں، کہ جاؤ اُسکے شاگردوں کو بتاؤ وہ تمہیں گلیل میں ملے گا۔''لیکن، اوہ، وہ بس......لیکن وہ اسکا یقین نہیں کر پائے۔وہ شکستہ دل، اور افسردہ ہیں، اور رو رہے ہیں۔اور وہاں پیارا یسُوع ٹوٹے دلوں میں آ موجود ہوا۔

(130) دوسری بات ، یہ پہلے ایسٹر کی صُبح تھی۔یسُوع ، تمام زندگیوں کی قیامت ،موسمِ بہار میں زندہ ہوگیا ، پرندے چہچہارے تھے، پھول نئی زندگی لیکر کِھل رہے تھے۔جی اُٹھا یسُوع موسمِ بہار میں تھا، اور اسی طرح، وہ زندہ کرنے کیلئے آ رہا- آ رہا ہے۔

(131) کیسے وہ اُنکے ساتھ چل رہا تھا، اور باتیں کر رہا تھا، اُنہیں بتا رہا تھا۔کہا،''خیر، اب، جو

کچھ نبیوں نے کہا ہے تمہیں اس پر ایمان رکھنا چاہیے۔اب جو کچھ کلام میں، مسیح کے بارے میں لکھا ہے، تمہیں اُس پر ایمان رکھنا چاہیے؛ اُسے کیسے دُکھ اُٹھانا، اور تیسرے دن جی اُٹھنا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔" دیکھیں، اُنکے دل بہت ہی ٹوٹے ہوئے تھے۔

(132) کچھ دیر بعد، جب اُس نے بولنا شروع کیا، تو اس آدمی کا بولنا، دوسرے آدمیوں کے بولنے سے مختلف تھا۔ یہ کوئی عام آدمی نہیں تھا۔اس میں کوئی گہری سنجیدگی نظر آرہی تھی۔اس میں کچھ تھا جس کا کوئی مطلب تھا، اور اس نے کلام کے بارے میں سمجھانا شروع کیا۔وہ کلام کا استاد تھا؛ کہ نبیوں نے کیسے کیسے کہا ہے کہ مسیح مریگا، اور تیسرے دن جی اُٹھیگا۔کیسے اُنکے دل اُنکے اندر اچھلنے لگے! کچھ ہورہا تھا۔

(133) اور سارا دن وہ باتیں کرتے رہے، اور سفر گزر گیا۔اب تقریباً وہ کچھ فرلانگ، یا آدھا میل، یروشلیم رہ گیا تھا، جہاں وہ جارہے تھے۔زندہ مسیح کے ساتھ، وہ آہستہ آہستہ چل رہے تھے، لیکن، اُسے پہچان نہ سکے۔

(134) کتنی بار وہ آپ کے ساتھ کرسی پر بیٹھا! کتنی بار وہ آپ کے ساتھ آزمائش اور مصیبت میں کھڑا ہوا، لیکن آپ نے اُسے نہ پہچانا! کتنی بار وہ آپکے ساتھ اسٹیرنگ پر تھا، جب تقریباً آپ ایکسیڈنٹ میں مرنے والے تھے، اور اس حادثہ کو ٹال دیا، یا کچھ اور کیا، لیکن آپ نے اُسے نہ پہچانا کہ یہ وہ تھا! کیسے جب آٹے کی مٹی خالی ہوگئی تھی، اور کُپی میں سے تیل سوکھ گیا تھا، اور بچونکے لیے کچھ بھی نہ رہا تھا؛ کیسے کسی شخص نے دروازے پر آکر کھانے پینے کا بندوبست کیا، یہ کون تھا! یہ مسیح تھا۔وہ آج بھی زندہ ہے۔وہ مُردہ نہیں بلکہ زندہ ہے۔

(135) کچھ دن پہلے، میں لوئس ویل کے ایک دہریئے، ڈاکٹر کے پاس کھڑا تھا۔وہ تھا...... میں افریقہ سے، ابھی واپس ہی آیا تھا۔وہ امیبا کیلئے میری تشخیص کررہے تھے۔ایک نے کہا،" ریورنڈ، برنہم" اُس نے کہا،" کیا آپ اس بیوقوفی کا یقین کرتے ہیں......؟"

میں نے کہا،" جی ہاں، جناب۔"

(136) اور اُس نے کہا،" آپ کا مجھے بتانے کا مطلب ہے کہ وہ شخص مُردوں میں سے جی

اُٹھا ہے؟''

میں نے کہا،''جی ہاں، جناب، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔''

(137) اُس نے کہا،''کیسے تم ثابت کر سکتے ہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے؟''

میں نے کہا،''میں ثابت کر سکتا ہوں کہ وہ زندہ مسیح ہے۔''

''وہ کیسے ہو سکتا ہے؟''

(138) میں نے کہا،''وہ میرے دل میں رہتا ہے۔اسلئے میں جانتا ہوں اُس نے یہ کیا ہے۔ یہاں، اُس نے مجھے ایک گنہگار سے بدل کر ایک مسیحی بنا دیا ہے۔اُس نے میری فطرت کو بدل دیا ہے۔اُس نے میرا رویہ بدل دیا ہے۔جو کچھ بھی مجھ میں تھا اُس نے بدل دیا ہے۔اُس نے مجھے نیا مخلوق بنا دیا ہے۔اسلئے میں، شخصی طور پر جانتا ہوں، کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔''

اُس نے کہا،''میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ موا۔''

(139) میں-میں نے کہا،''یہ تو میں بھی، مانتا ہوں۔ہاں، وہ موا۔لیکن، اس سے بڑھکر یہ ہے کہ، وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔''

(140) اور آج وہ ہمارے دلوں میں رہتا ہے۔اور یہی وجہ ہے کہ ہم خوش ہیں اور گاتے ہیں۔یہی سبب ہے کہ ہم اُس پر توجہ دیتے ہیں۔یہاں زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کہ خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح نے، میری اپنی زندگی میں معجزہ کیا ہے۔اُس نے آپ کیلئے بھی معجزہ کیا ہے۔وہ ہر روز آپ کے ساتھ چلتا ہے۔وہ ہر ایماندار کے ساتھ چلتا ہے۔''''دیکھو، میں دنیا کے آخر تک، بلکہ ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔''اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیا آتا جاتا ہے، لیکن مسیح اب بھی زندہ ہے، اور آج بھی انسانی دلوں پر راج کر رہا ہے۔

(141) اسلئے، یہ کہانی کہتی ہے: آپ غور کریں، ہر صُبح، ہم پریشانی، میں اُٹھتے ہیں، اور باہر چلے جاتے ہیں، اور،''خیر، میں بھی آدھا سویا ہوتا ہوں،''اور وغیرہ وغیرہ۔یہ حیرت کی بات نہیں کہ ہمیں شوگر ہے، اور بلڈ پریشر ہے، اور باقی سب کچھ ہے۔

(142) چھوٹے رابن کو دیکھیں۔وہ ہر روز، صُبح سویرے اُٹھتا ہے، اور پہلا کام، وہ اپنا چھوٹا چہرہ

آسمان کی طرف اُٹھاتا ہے،اور پورے زور سے گاتا ہے۔اور آپ اُن میں سے کسی کو بھی کبھی ہائی بلڈ پریشر کے ساتھ، یا شوگر کی وجہ سے، بیسا کھیوں پر نہیں دیکھیں گے۔

(143) کہا، ایک چھوٹے رابن نے کہا، ایک مرتبہ، کہا،''اچھا، یہ حیرانگی کی بات ہے،'' کہا،''یہ لوگ، اور یہ چیزیں، اور یہ مخلوق، جو اپنے آپکو انسان کہتے ہیں؟'' کہا،''کیوں، یہ لوگ اتنے افسردہ ہوتے ہیں۔کیا انکے پاس آسمانی باپ نہیں ہے، جو ہمارے پاس ہے، جو ہماری دیکھ بھال کرتا ہے۔''

(144) ایک رات، یہاں مِل ٹاؤن میں، بپٹسٹ چرچ میں عبادت کر رہے تھے، جب میں وہاں پاسٹر تھا۔میں اپنے پرانے دوست کے ساتھ، گھر میں رات رہنے آرہا تھا، اور میں نے اکثر غور کیا ہے، اور جب میں جارہا تھا تو وہاں دیار کی شاخ پر ایک بلبل بیٹھی تھی۔ساری رات وہ اپنی آواز میں گایا کرتی تھی، جتنی زور سے وہ گا سکتی تھی۔خیر میں ٹھیک اس بات کو سمجھ سکتا ہوں کہ جب صُبح کی روشنی ہوتی ہے تو پرندے کیوں گاتے ہیں۔میں تصُور کر سکتا ہوں کہ جب سورج کا اجالا اُن پر پڑتا ہے، تو وہ گاتے ہیں۔لیکن یہ بلبل کیوں گاتی ہے؟

(145) پس میرے پاس ایک کتاب تھی اور میں اُس میں سے بلُبل کے بارے میں پڑھنے لگا۔میں نے دیکھا کہ، جب وہ آسمان کو دیکھتی ہے، تو وہ گاتی ہے۔اور ہر بار جب وہ دیکھتی ہے کہ بادل پیچھے ہٹتے ہیں تو ایک ستارہ نظر آتا ہے، اور روشنی کی ایک کرن دیکھتے ہیں، وہ چلاتی ہے اور اونچی آواز میں گانا شروع کر دیتی ہے۔کیوں؟ کیونکہ وہ جان جاتی ہے کہ سورج کہیں چمک رہا ہے۔وہ زمین کو بتانا شروع کر دیتی ہے کہ کہیں سورج چمک رہا ہے۔

(146) اور، بھائی، بہنوں، جیسے ہی میرے دل سے، مصیبت، پریشانی، اور اذیت کے کالے بادل چھٹتے ہیں، تو میں محسوس کرتا ہوں، جب ایک بار پاک روح میری طرف آتا ہے، اور مجھے برکت دیتا ہے، تو میں جان جاتا ہوں کہ خُدا کی قدرت موجود ہے اور وہ کہیں حکمرانی کر رہا ہے۔یہ سچ ہے۔

(147) کاش میں صُبح کے ستارے سے یہ پوچھ سکتا،'' وہاں اوپر تجھے کون چمکاتا ہے؟ تُو کیوں چمک رہا ہے؟''

(148) وہ کہتا،''بھائی برنہم، یہ میں نہیں چمک رہا،'' اگر وہ ستارہ بول سکتا تو کہتا۔''یہ تو فقط سورج

کی روشنی ہے، جو مجھے چمکا رہی ہے۔''

(149) اور یہی کچھ اُس شخص کے ساتھ ہے، جو یسُوع مسیح پر ایمان رکھتا ہے، اور اُس میں چھپا ہے۔ یہ آپکی چمک نہیں ہے، یہ پاک روح آپ پر چمک رہا ہے، جو آپکو جی اُٹھنے کی اُمید اور شادمانی دیتا ہے۔

(150) میں بولتے ہوئے، اکثر یہ بتاتا ہوں، اُس پُرانے چشمے کے بارے میں جہاں سے میں اکثر پیا کرتا تھا۔ وہ بُلبلے اُٹھا رہا تھا، اور مِل ٹاؤن کے گرد اچھلتا، اور اچھلتا اور اچھلتا جا رہا تھا۔ میں اکثر حیران ہوتا تھا کہ یہ چشمہ کیوں اُچھلتا ہے، پس ایک دن میں وہاں بیٹھ گیا اور اُس سے بات چیت کرنے لگا۔ کیا کوئی شخص سوچ سکتا ہے کہ چشمے سے بات چیت کرے؟ لیکن میں تو اُس قدرت سے بات چیت کر رہا تھا جس نے چشمے کو بنایا تھا۔ اور مجھے حیرت ہوئی، ''کون سی چیز تجھے اتنا اچھلنے، کودنے والی بناتی ہے؟ کیا۔ کیا اسلئے کہ۔ کہ بچے تجھ میں سے آ کر پیتے ہیں، یا میں تجھ میں سے پیتا ہوں، یا کوئی اور؟''

(151) اگر وہ چشمہ بول سکتا، تو اُس نے کہنا تھا، ''نہیں، بلی، یہ اسلئے نہیں ہے کہ تُو اس میں سے پیتا ہے۔ یہ اسلئے نہیں ہے کہ کوئی اور مجھ میں سے پیتا ہے۔ یہ کوئی چیز یہاں میرے نیچے ہے، جو مجھے دھکیلتی ہے اور بُلبلے بناتی اور اُچھالتی ہے، اور اسی طرح جاری رکھتی ہے۔''

(152) اسی طرح، ہر مرد اور عورت ہے جو خُدا کے روح سے پیدا ہوا ہے۔ یہ آپ نہیں ہیں۔ یہ انسانی جذبات نہیں ہیں۔ یہ تو جی اُٹھنے، اور خُدا کی قدرت کے وسیلے، انسانی زندگی میں ہے، جو ہمیشہ کی زندگی کو دھکیل رہا ہے، اور ابدی زندگی جنبش کر رہی ہے۔ اس میں کچھ ہے! اگر آپکے پاس یہ ہے تو پھر آپ شانت نہیں رہ سکتے۔ کچھ تو ہے جو آپ میں ہے۔

(153) جب یسُوع چلتا ہوا، یروشلیم میں آیا، اور اُنہوں نے کھجوریں کاٹیں، اور چیخنا چلانا شروع کیا، اور اسی طرح جاری رکھا۔ اور اُن میں سے کچھ گھمنڈی فریسیوں نے کہا، ''انہیں شانت کرو۔ کیوں، یہ ہماری کپکپی چھڑا رہے ہیں۔ اوہ، یہ لوگ کیسے چلا اور شور مچا رہے ہیں!''

(154) اُس نے کہا، ''اگر یہ چُپ ہوگئے، تو پھر پتھر فوراً چلا اُٹھیں گے۔'' کیونکہ کوئی آیا

ہے۔ جب زندگی موت کے پاس آتی ہے، تو پھر جی اُٹھنا؛ ہونا ہی ہے۔

(155) اور جب وہ زندگی جو یسُوع مسیح میں ہے قبر میں آتی ہے جہاں ہمارے پیارے سو رہے ہیں، تو وہ جی اُٹھیں گے۔ زندگی اور موت تاریکی اور روشنی ایک ساتھ اکھٹے نہیں رہ سکتے ہیں۔ بس جیسے ہی اندھیرا......

(156) جیسے ہی اُجالا آتا ہے، تاریکی چلی جاتی ہے۔ اور صُبح کی روشنی چمکتی ہے۔ کوئی مسئلہ نہیں کیا ہوتا ہے، جب یہ دنیا یہاں، اس سورج کے سامنے گھومتی ہے، تو دن کی روشنی آ جاتی ہے۔ اسے آنا ہی ہوتا ہے۔

(157) اور بس جیسے ابدیت یقینی طور پر، خُدا کے بیٹے کی آمد کے وقت کو کھینچ رہی ہے، تو پھر اس دنیا میں جی اُٹھنا ضرور ہوگا۔ اور وہ سب جو خُدا میں سوئے ہوئے ہیں، مسیح اُنکو اپنی قیامت میں ساتھ لے جائیگا۔ یہ ہوگا۔ اسے چھوڑ کر اور کچھ نہیں ہے۔ آپکو یہ لینا ہی ہے۔ اور جب تک یہ یہاں نہ ہو تو آپ اسے کیسے لے سکتے ہیں؟

(158) کچھ عرصہ پہلے، میں گیری، انڈیانا، میں کھڑا ہوا تھا، وہاں وہ مجھے گیری سٹیل مِلز میں لے گئے تھے۔ اور میں بہت حیران تھا، جب میں دیکھ رہا تھا۔ ایک سپریٹینڈنٹ مجھے اوپر لے گیا، اور اُس نے مجھے سب کچھ دکھایا۔ اور اُس نے کہا...... میں آدمیوں کو دیکھ رہا تھا۔

جانے سے پانچ منٹ پہلے، ایک سیٹی بجی، اور میں دیکھ رہا تھا ہر ایک اپنا کپڑا اتار کر اپنی مشین پر رکھ رہا تھا۔ اور اپنے آس پاس، خرات کی مشین سے چیزوں کو اُٹھا کر، اپنے درمیانی راستے میں پھینک رہا تھا، سارا مواد اور اُنکی چھیلن نیچے راستے میں پھینک رہے تھے جن پر وہ کام کر رہے تھے۔ اور سب کچھ صاف کر کے نیچے پھینک دیا۔ اور اُس نے کہا، ''ریورنڈ برنہم، میں یہاں آپکو کچھ دکھاؤنگا۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔''

(159) پھر، وہ ایک چھوٹے سے مقام پر واپس آ گیا۔ خاص سیٹی بجنے کے بعد تمام لوگ باہر چلے گئے۔ اُس عمارت سے ہر کوئی باہر نکل گیا؛ اور ہم اکیلے وہاں کھڑے رہ گئے۔ اور اُس نے ایک بٹن دبایا۔ اور پیچھے کی طرف چلا گیا، اور میں نے کسی چیز کو گرجتے ہوئے سنا، اور شور ہوا، اور ''بُور،'' نیچے

آ گیا۔ میں نے سوچا، ’’یہ کیا ہے؟‘‘

(160) کچھ دیر بعد، اُس نے کہا، ’’آپ فقط ایک طرف کھڑے ہو جائیں۔‘‘ میں کھڑا ہو گیا۔

(161) میں نے دیکھا ایک ٹریک وہاں آ رہا تھا۔ اور جب یہ ہو گیا، تو بڑا مقناطیس وہاں آ رہا تھا۔ اور جیسے ہی وہ مقناطیس اُس ٹریک پر چلا، تو میں نے غور کرنا شروع کیا تو تمام چھیلن اُڑ کر اُس سے جا ملیں، اور اسطرح اُن دھات کی چھیلن نے کیا۔ اور میں نے غور کیا تو اُن میں سے کچھ اوپر نہیں اُٹھی تھیں۔ میں نے دھیان دیا تو کوئی لوہے کے ٹکڑے بھی اُن میں سے اوپر نہیں اُٹھے تھے۔ اور وہ مقناطیس واپس اُس بھٹی پر چلا گیا اور میک-......اور سب چیزوں کو بھٹی میں گرا دیا، اور وہ سب پگھل کر دوبارہ وہی بن گیا۔

(162) اور میں نے کہا، ’’اچھا، تو یہ سب کچھ کیوں نہیں اُٹھا تھا؟‘‘ میں نے کہا، ’’میں کچھ چھیلنوں کو یہیں دیکھ رہا ہوں۔‘‘

(163) اُس نے کہا، ’’ریورنڈ برنہم، ہم یہاں المونیم کا کام بھی کرتے ہیں۔‘‘ اُس نے کہا، ’’المونیم کے ٹکڑے مقناطیس سے نہیں چپکتے۔‘‘

میں کہا، ’’خُداوند کی تعریف ہو!‘‘ اور- اور میں نے کہا......

اُس نے کہا، ’’آپکے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔

(164) میں نے کہا، ’’میں کچھ سوچ رہا ہوں۔‘‘ پس میں نے کہا، ’’کیوں- کیوں، یہ لوہے کے ٹکڑے اوپر نہیں جا سکتے؟‘‘

(165) کہا، ’’اگر آپ غور سے دھیان دیں، تو یہ نیچے نٹ کے ساتھ کسے ہوئے ہیں۔ یہ اوپر نہیں جا سکتے۔‘‘

میں نے کہا، ’’خُداوند کی تعریف ہو! ہللّو یاہ!‘‘

اُس نے کہا، ’’ریورنڈ برنہم، مسئلہ کیا ہے؟‘‘

میں نے کہا، ’’میں تو بس سوچ رہا ہوں۔‘‘

اُس نے کہا، ’’آپ بس سوچ ہی رہے ہونگے۔‘‘

(166) میں نے کہا، ''بھائی، وہاں کہیں پیچھے، ابدیت میں، ہلّلُویاہ، ایک بڑا مقناطیس ہے۔ خُدا کا بیٹا ان ہی دنوں میں، واپس آنے والا ہے۔ اور ایک مقناطیس کی طرح، زمین کا صفایا کرنے والا ہے۔ اور ہر ایک روح جس کے اندر چپکاؤ ہے اُس سے ملنے کیلئے ہوا میں اوپر اُس سے ملاقات کریگی، اور وہاں قیامت ہوگی، تاکہ اُسکے ساتھ رہیں، وہاں اُٹھالیا جانا ہے۔ اور یہ پُرانے بدن جس میں ہم اب رہ رہے ہیں، جو بوڑھے ہورہے، لٹک رہے ہیں، گر رہے ہیں؛ یہ اُٹھا کر زمین کی بھٹی میں ڈال دیئے جائینگے، اور یہ پگھل کر، اُس کے اپنے جلالی بدن کی مانند بن جائینگے، اُس آخری قیامت میں، جب وہ دوبارہ آئیگا یہ ہوگا۔''

(167) اور میں نے کہا، ''خیر، اب دیکھیں، یہاں بہت سے لوگ ہیں جن میں مقناطیسیت نہیں ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو حالات سے بندھے ہوئے ہیں، اور کہتے ہیں، 'ہم یہ نہیں کرسکتے۔ ہم سے یہ نہیں ہوسکتا۔ یہ بہت مشکل ہے۔'''

(168) بھائی، اسکے علاوہ دل بدل چکا ہے، اور وہ جان وہاں ترتیب میں، اور پاک روح کے وسیلے، خُدا سے چپکی ہوئی ہے، اور جب یسُوع آتا ہے، تو آپ اس زمین کو اکیلا چھوڑ دیں گے۔ یاد رکھیں ان دنوں میں سے کسی دن قیامت ہوگی، اور بس جو مسیح میں موئے ہیں، خُدا اُنہیں، اپنے ساتھ لے جائیگا۔

(169) ''شاگردوں کے درمیان چلتے پھرتے، اپنے آپکو ظاہر کیا،'' کہا، ''اپنے آپکو ظاہر کیا۔''

(170) ہر طرف ملک میں، مجھے ایسے انسان بھی ملتے ہیں، جو بعض اوقات الٰہی شفا پر میری مخالفت کرتے ہیں۔ کیوں، میرے بھائی، میں الٰہی شفا پر بے اعتقاد کیسے ہوسکتا ہوں، جبکہ یہ پاک روح کی فطرت ہے۔ ہر ایک شخص جو خُدا کے روح سے پیدا ہوا ہے، وہ مافوق الفطرت پر ایمان رکھے گا، کیونکہ وہ خُدا کا حصّہ ہے، اور خُدا کی نسل ہے۔

(171) میں کہتا ہوں، ''آپ اپنے باپ کی طرح لگتے ہیں۔'' کہتا ہوں، ''آپکا ناک اُس طرح کا ہے......'' دیکھیں میرا ناک میرے باپ جیسا ہے؛ میرا منہ میرے باپ جیسا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ میرا باپ ہے۔ یہ میرا حق ہے اُسکی طرح نظر آؤں۔

(172) ہللّوُ یاہ! اگر، خُدا میرا باپ ہے، تو یہ میرا حق ہے کہ مافوق الفطرت پر ایمان رکھوں، کیونکہ میں مافوق الفطرت روح سے پیدا ہوا ہوں۔ وہ مجھ میں سے ایک مافوق الفطرت ہستی بناتا ہے۔ باطن، اور ظاہراً، میں– میں ایک مٹی کا انسان ہوں؛ آپ بھی مٹی کے انسان ہیں۔ لیکن جب آپ باطن میں، خُدا کے روح سے پیدا ہوتے ہیں، تو آپ یہاں ایک مافوق الفطرت ہستی بن جاتے ہیں، اور، مافوق الفطرت ہستی اپنے سامنے آسمانی گھر کیلئے بھوک اور پیاس رکھتی ہے۔ یہ درست ہے۔ آمین۔ اس پر غور کریں۔

(173) وہ وہاں تھے۔ یہاں اب وہ چل پھر رہا ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ شادمانی کا آغاز ہو جاتا ہے۔ شاگردوں کے قدموں میں تھوڑا انکھار آنا شروع ہو جاتا ہے۔ کچھ ہوا ہے؛ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔

(174) ہر ایک مرد اور عورت کے ساتھ بھی اسی طرح ہوتا ہے، جب وہ خُدا کے روح سے پیدا ہوتا ہے، اور حقیقی قیامت کو دیکھتا ہے۔ کوئی شخص بھی نہیں جان سکتا کہ یسُوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، جب تک وہ خود، مسیح یسُوع میں مر نہیں جاتا، اور نئے سرے سے پیدا نہ ہو، اور پاک روح سے نیا جنم نہ پائے۔ ہر ایک انسان بس علم الٰہیات پر ایمان رکھ رہا ہے، وہ بس مواد پر ایمان رکھ رہا ہے، وہ بس کاغذوں پر ایمان رکھ رہا ہے، لیکن جب تک پاک روح یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی گواہی نہ دے۔ آپ، زندگی کی مُردہ چیزوں سے نکل کر، یسُوع مسیح میں ایک نئی اور زندہ اُمید پاتے ہیں۔ اور اسکے بغیر ہر ایک مرد اور عورت، آج صُبح کھویا ہوا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(175) اوہ، میرے بھائی، بہن، خُدا کے ساتھ ٹھیک ہو جائیں۔ دل کو صاف کر لیں، جہاں خوشی کی آسمانی گھنٹیاں بجتی ہیں، اور جہاں جی اُٹھنا ہے؛ جہاں یسُوع زندہ ہے اور دلوں پر بادشاہی کرتا ہے۔

(176) غور کریں جیسے جیسے وہ سڑک کے کنارے جا رہے تھے۔ میرا خیال ہے یہ ایک بڑی شاندار بات تھی۔ اور بائبل کہتی ہے وہ اپنی راہ پر گامزن تھے، اور ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے۔ اور پھر آخر کار وہ وہاں آ گئے، جہاں اُنہوں نے رات رہنا تھا، وہ اُسے چھوڑنا نہیں چاہتے تھے۔

(177) اُس میں کچھ تو ایسا ہے، جب آپکی اُس سے جان پہچان ہو جاتی ہے، تو پھر آپ اُسکو چھوڑنا نہیں چاہتے۔ یہ سچ ہے۔ اب وہ......

اُنہوں نے کہا، ''اندر آ جا اور ہمارے ساتھ رہ۔''

(178) میں یہ پسند کرتا ہوں، ''آ اور ہمارے ساتھ رہ۔'' ہر ایک شخص جو کبھی یسُوع مسیح کے رابطے میں آجاتا ہے، وہ چاہتا ہے کہ وہ اُسکے ساتھ رہے۔ ''ہمارے ساتھ رہ۔'' دُنیا مُردہ ہے۔ یسُوع زندہ ہے۔ اور یہاں وہ، ہمارے ساتھ رہ رہا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(179) ''اندر آ اور ہمارے ساتھ رہ۔ یہ قریب آنا ہے......'' اور، یسُوع، اب یاد رکھیں، اُنہوں نے اُسے اندر آنے کی دعوت دی تھی۔

(180) اور ہر ایک شخص جو مسیح میں آتا ہے وہ اپنے چھوٹے گھر میں جہاں وہ رہتا ہے مسیح کو دعوت دیگا۔ وہ بس دعوت کے ساتھ ہی آتا ہے۔ وہ زبردستی آپکے پاس نہیں آتا۔ آپ کہتے ہیں، ''میں اس جنونی چیز کو نہیں چاہتا،'' ٹھیک ہے، فکر مت کریں یہ نہیں آئیگا۔ لیکن جب اپنی مرضی سے، اور تیاری سے، دُنیا کی ساری چیزیں بیچنے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں!

(181) جیسے کہ گزشتہ رات مشنریوں سے بات چیت کرر ہا تھا۔ میں نے کہا، ''ہاں، آپ سکول جاتے ہیں، اور اپنی تھیولوجی سیکھتے ہیں، باہر نکلتے ہیں، پڑھتے، لکھتے، اور حساب کتاب لگاتے ہیں؛ اور افریقہ جاتے ہیں، اور وہاں کے مقامی، لوگوں کو دُونا جہنمی بچے، بنا دیتے ہیں، جتنا کہ وہ پہلے تھے۔''

(182) لیکن میں نے کہا، ''یسُوع نے اپنے شاگردوں کو جب حکم دیا، اور اُنہیں بطور مشنری بھیجا، تو اُس نے کہا، 'دیکھو، میں باپ کے وعدے کو تم پر بھیجتا ہوں، لیکن پہلے تم یروشلیم شہر میں ٹھہرے رہنا،' کسی سیمنری میں نہیں، کسی اخلاقیات کے سکول میں نہیں۔ اُس نے کہا، 'یروشلیم شہر میں ٹھہرے رہنا، جب تک تمہیں عالمِ بالا سے قوت نہ مل جائے۔ دیکھو، میں باپ کے وعدے کو تم پر بھیجونگا، یروشلیم شہر میں ٹھہرے رہنا، جب تک تمہیں عالمِ بالا سے قوت نہ مل جائے۔ اور پاک روح پانے کے بعد، یروشلیم میں، یہودیہ، سامریہ، اور زمین کی انتہا تک، تم میرے مشنری، اور گواہ ٹھہرو گے۔'''

(183) اور جب تک ایک شخص پاک روح سے نہ بھر جائے؛ نہ کہ تعلیم، نہ کہ تھیولوجی سے، اور نہ

ہی چرچ ممبرشپ سے! آمین۔[ ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......یروشلیم میں تھے،اور پاک روح کے بپتسمہ سے بھر گئے، وہ پُلپٹ کے، یا مشنری، یا کسی اور چیز کے، اہل نہیں تھے، یہ درست ہے۔

(184) اور جب فلپس وہاں گیا، یہ پہلا مشنری تھا جو کبھی، سامریہ میں گیا تھا۔اور جب وہ وہاں پہنچا، تو اُس نے انجیل کی منادی کی، بیماروں کو شفا دی، اندھوں کی آنکھیں کھولی، اور بہروں کے کان سننے لگے۔اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔

(185) اور ہر جگہ جہاں ایک سچا مشنری، یا منادجاتا ہے، تو وہاں مسیح کے جی اُٹھنے کی، خوشی کی گھنٹیاں بج اُٹھتی ہیں۔آپ زندگی اور موت دونوں کو ایک ساتھ نہیں رکھ سکتے؛ زندگی الگ ہو جائیگی۔آمین۔پھر، جب مسیح انسان کے دل میں آتا ہے، تو وہ دُنیا کی مُردہ چیزیں آپ سے الگ کر کے، ایک زندہ اُمید میں لاتا ہے، اور مسیح یسُوع میں ایک نئ مخلوق، ایک نیا انسان بن جاتی ہے۔میں آپکو بتاتا ہوں، میرے بھائیو، اگر آج دُنیا کو کسی چیز کی ضرورت ہے، تو انکو ایک حقیقی، اور سچے جی اُٹھے مسیح کے، پرچار کی ضرورت ہے۔

(186) اُنہوں نے کہا،"آ اور ہمارے ساتھ رہ۔کیونکہ شام ہے اور دن ڈھل چکا ہے۔خیر، ہم نے اُن عورتوں کو سنا ہے، جو اُنہوں نے کہا تھا، اور تعجب ہے، کاش یہ سب کچھ سچ ہو؟" کسی اور، بات کے بارے میں سوچتے ہوئے جا رہے تھے۔لیکن اُس نے کہا،"اب میں تھوڑی دیر کے بعد تم سے الگ ہونے والا ہوں۔" اُنہوں نے کہا،"اب تُو اندر، آجا اور ہمارے ساتھ رہ۔اُس نے کوئی ایسا عمل کیا، کہ وہ چلا جائیگا۔بہت مرتبہ وہ ایسا ہی کرتا ہے، تاکہ دیکھے کہ آپ کیا کریں گے۔یہ سچ ہے۔پس اسکے بعد، تھوڑی دیر بعد، اُنہوں نے اُس سے منت کی۔اُنہوں نے کہا،"اندر آجا۔"

(187) وہ اندر گئے، اور غالباً کھانے کا مینیو اُٹھایا، اور کہا،"آپ شام کے کھانے میں کیا لیں گے؟"

(188) اور اُنہوں نے، کہنا شروع کیا،"ہمارے ساتھ رہ۔ہمیں بس تجھ سے پیار ہو گیا ہے۔کیوں نہ، ہم تجھے اپنا پاسٹر بنا لیں۔کیونکہ تجھ میں کوئی بات ہے جو دوسروں سے مختلف ہے۔تیرے بارے میں کچھ تو ہے؛ تو نے کلام کی تفسیر دوسروں سے تھوڑی ہٹ کر کی ہے۔ہم تجھے اپنے

ساتھ لیکر جانا- جانا پسند کریں گے۔ہم چاہتے ہیں کہ تُو ہمارے دوست، پطرس، یعقوب، یوحنا، اور دوسروں سے بھی ملے۔ ہمارے کچھ دوست ہیں جو یسُوع کے پیروکار تھے،اور ہم چاہتے ہیں کہ تُو وہاں چلے۔ایسا لگتا ہے کہ تُو یسُوع کے بارے میں بہت کچھ جانتا ہے۔'' اور یہ تو وہ، خود تھا۔ یہ وہی تھا۔کئی مرتبہ وہ آپکے ساتھ ہی بیٹھا ہوتا ہے۔

(189) وہاں وہ کھڑا ہوا، اور اُن سے باتیں کرنے لگا۔اور پس، پہلی بات آپ جانتے ہیں، جب اُس نے روٹی لی......اُس نے روٹی پکڑی۔اب، تک اُنکی آنکھیں اندھی تھی۔اور اُس نے روٹی توڑی۔ جب اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور اُسے برکت دی، اور اُسے توڑا، تو اُنکی آنکھیں کھل گئیں۔میں یہ پسند کرتا ہوں۔ اُنکی آنکھیں کھل گئیں۔اگر کبھی کوئی وقت تھا کہ مسیح کی کلیسیا کی آنکھیں کھولنی ہیں، تو وہ آج ہے؛ کچھ اور روٹی ٹوٹنی چاہیے۔اُنکی آنکھیں کھل گئیں، اور وہ پہچان گئے کہ وہ وہی تھا۔

(190) اوہ، دوست، کیا اُس نے آپ کی آنکھیں اسطرح سے کھولیں ہیں؟ کیا کبھی اُس نے آپکو اسطرح سے برکت دی ہے؟ کیا اُس نے کبھی آپکو دُنیا کی چیزوں سے توڑا ہے، آپکو الگ کیا ہے، یہ ٹوٹنے، اور کھلنے کا وقت ہے۔اور اُسکی آنکھیں کھل گئی، بلکہ اُنکی آنکھیں کھل گئیں، اور، اُنہوں نے اُسے پہچان لیا۔بس جیسے ہی اُس نے روٹی توڑی، ویسے ہی اُنہوں نے اُسے پہچان لیا۔میرے خُدایا، کتنی مرتبہ......

(191) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ایک خاتون یہاں کونے میں تھی۔اُسے ٹی بی تھی۔میرا خیال ہے وہ آج صُبح یہاں چرچ میں بیٹھی ہوئی ہے۔ مجھے اُس خاتون کا نام یاد نہیں ہے۔وہ یہاں رہتی ہے......ریسی۔شکریہ، بہن۔یہ درست ہے۔مسز ریسی، وہ یہاں پڑی ہوئی تھی، اُسکے تین یا چار بچے تھے، اور میں اُسکے لیے دعا کرنے گیا۔اُسے ٹی بی ہسپتال سے، یہاں مرنے کیلئے بھیج دیا تھا۔اور پس میں وہاں اُس کیلئے دُعا کرنے گیا۔

(192) اور وہاں میرے پڑوس میں ایک بے دین رہا کرتا تھا، مسٹر اینڈریوز، وہ سرکاری ملازم تھا۔اور میں اپنی پُرانی سائیکل پر، وہاں کونے سے جا رہا تھا۔اور- اور میں نے ایک، یا دو راتیں پہلے،

اُس عورت کیلیئے دعا کی تھی۔ میں گھر چلا گیا۔اور جب میں باہر صحن میں بیٹھا تھا، تو خُدا نے مجھے ایک رویا دکھائی کہ وہ عورت زندہ رہے گی۔

(193) اسلیئے میں وہاں گیا۔اور کہا،''میرے پاس آپکے لیے، خُداوند یوں فرماتا ہے۔آپ زندہ رہیں گی۔''

اُس نے کہا،''اوہ، خُدایا تیرا شکر ہو۔'' وہ بیچاری عورت۔

(194) میں نے کہا،''کیا آپ اُٹھیں گی، اور خُداوند کے نام کا بپتسمہ لیں گی، اور اُسے پکاریں گی، اور اپنے گناہوں کو دھوڈالیں گی؟''

(195) اُس نے کہا،''میں وہ سب کچھ کرونگی جو خُدا کرنے کو کہے گا۔آپ بس آئیں اور میری رہنمائی کریں، اور مجھے بتائیں، میں وہ کرونگی۔''

میں نے کہا،''ٹھیک ہے۔''

(196) کچھ دنوں کے بعد، مجھے ایک-ایک آدمی ملا، جو سڑک پر جا رہا تھا، اور وہ مسٹر اینڈر ریوز تھا۔اُس نے کہا،''منا ذرا ایک منٹ، وہاں رکو۔'' میرا خیال ہے، میں اس وقت کا انتظار بڑے عرصے سے کر رہا تھا۔اُس نے کہا،''منا ذرا ایک منٹ، وہاں رکو۔'' اُس نے کہا،''تم کہاں-کہاں جا رہو؟''

میں نے کہا،''راشن لینے۔''

کہا،''کیا تمہیں اپنے اوپر شرم نہیں آتی؟''

میں نے کہا،''کیا؟''

(197) کہا،''وہاں اُس بیچاری، مرنے والی، ماں کو بتا رہے ہو، کہ وہ زندہ رہے گی۔''

میں نے کہا،''ٹھیک، وہ زندہ رہے گی۔''

اُس نے کہا،''تم کیسے جانتے ہو کہ وہ زندہ رہے گی؟''

میں نے کہا،''یسُوع نے یہ کہا ہے۔اور یہی سبب ہے کہ میں جانتا ہوں۔''

کہا،''تم کیسے جانتے ہو؟''

(198) میں نے کہا، ''اُس نے مجھے اسکے بارے میں رویا دکھائی ہے۔'' جس طرح سے اُس نے کیا؛ اور میں جان گیا تھا کہ یہ ہونے والا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(199) اُس نے کہا، ''میں اپنے آپ میں شرمندہ ہوں۔'' کہا، ''تم آس پاس کے لوگوں کو دھوکا دے رہے ہو۔'' کہا، ''تمہیں شرم آنی چاہیے۔ اب، میں جانتا ہوں، میرے لیے یہ کہنا مشکل ہے، تا کہ، پہلے تم سے ملوں اور اسطرح بات کروں۔''

(200) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔ تمہارے اپنے خیالات ہیں، اور میرے، اپنے۔'' میں اپنی پُرانی سائیکل پر چڑھا اور چلا گیا۔

(201) اسکے دو دن بعد، اُسکی بیوی، جو کہ کرسچن تھی، بیمار پڑ گئی۔ میں وہاں گیا، اور کہا، ''مسٹر اینڈریوز کیا میں آپکی کوئی مدد کر سکتا ہوں؟''

(202) اُس نے کہا، ''یہاں دیکھو۔'' کہا، ہمارے پاس بہت اچھا ڈاکٹر ہے۔'' کہا، ''ہمیں آپکی مدد کی ضرورت نہیں۔''

(203) میں نے کہا، ''آپکا شکریہ۔'' میں نے کہا، ''میں جانتا ہوں تمہارے پاس بہت اچھا ڈاکٹر ہے۔'' اور اُس نے اُس کا نام لیا؛ وہ شہر میں ایک-ایک اچھا ڈاکٹر ہے، اور میرا دوست ہے۔ میں نے کہا، ''وہ اچھا ڈاکٹر ہے۔''

(204) اُس نے کہا، ''اسے اپینڈکس ہے۔ اور ہمیں اسے باہر نکالنا ہوگا، اور بس یہ یہی ہے۔'' کہا، ''ہمیں دُعاؤں کی ضرورت نہیں ہے۔''

(205) میں نے کہا، ''آپ، مسٹر اینڈریوز ہیں، میں نے یہ نہیں پوچھا۔'' میں نے کہا، ''میں تو آپ سے یہ-یہ پوچھنا چاہتا تھا کیا میں آپکی لکڑی کاٹ دوں۔ میں آپ کیلئے کچھ کروں، جو میں کر سکتا ہوں، کوئلے، سلگا دوں، تا کہ میں جو کچھ کر سکتا ہوں کروں۔''

(206) پس، اوہ، وہ اس بارے میں بہت چالاک تھا۔ وہ کچھ بھی دعا کے ساتھ، نہیں کرنا چاہتا تھا۔ میں نے کہا، ''ٹھیک ہے،۔'' پس میں واپس گھر چلا گیا۔

اور جب میں چلا گیا، تو، وہ اُسے ہسپتال لے گئے۔

(207)اور اگلی صُبح ، میں گشت پر نکلا۔آپ جانتے ہیں، میں-میں شکار کی دیکھ بھال کرنے والا تھا۔اور میں نے اپنی پُرانی بندوق اُٹھائی ،اور سڑک پر نکل گیا۔میں سڑک کے،ساتھ ساتھ، یہاں سے جارہا تھا۔

(208)اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہاں، کسی نے مجھ سے کہا،کہا،''مُڑ اور واپس جا۔'' یہ جی اُٹھا یسُوع تھا،''مُڑ اور واپس جا۔''

میں نے سوچا،''اوہ، خیر، ہوسکتا ہے، میرا خیال ہو......''

کسی نے کہا،''واپس جا۔''

(209)میں ٹھیک وہاں سے مُڑا اور واپس چلا گیا۔میں نے پبلک سروس کمپنی کو فون کیا۔ میں وہاں، بڑی بجلی کی تاریں بھی لگا رہا تھا،بس میں نے فون کیا ،اور اُنہیں بتایا، میں آج کام نہیں کرسکتا۔اور وہاں رم جھم برسات شروع ہوگئی،تو بھی وہ مجھے کام سے نہیں روک سکتی تھی،لیکن پھر بھی میں واپس چلا گیا۔میں نہیں جانتا تھا کیوں۔

(210)میں بیٹھ گیا اور اپنی پُرانی بندوق الگ کھڑی کردی، وہ وہاں پڑی چمک رہی تھی۔ میں......میڈا نے مجھ سے کہا،میری بیوی ہے،اُس نے کہا،'' آپ واپس کیا کرنے آئے ہیں؟''

(211)میں نے کہا،''میں نہیں جانتا۔بس اُس نے مجھ سے کہا واپس چلے جاؤ۔'حکم ماننا قربانی چڑھانے سے بہتر ہے،اور سُننا مینڈھوں کی چربی سے۔'بس واپس جاؤ۔''میں وہاں بیٹھا تھا اور پُرانی بندوق وہاں چمک رہی تھی۔

(212)اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، میں نے دھیان دیا، وہ گھر کے چوگرد آرہا تھا؛اور یہاں وہ آگیا،اور اُس نے ٹیڑھی ٹوپی پہنی ہوئی تھی،آپ جانتے ہیں،اُس کی ناک میں سے ناک نکل رہی تھی،اور وہ اندر آگیا۔اُس نے کہا......[بھائی برنہم پُلپٹ کو تین مرتبہ بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] اُس نے کہا،''مسز برنہم؟''

کہا،''ہاں۔''

''کیا منادی یہاں ہے؟''

کہا،''ہاں۔'' کہا،''اندر آجائیں، مسٹر اینڈ ریوز۔''

کہا،''ہیلو، مناد۔''

میں نے کہا،''صُبح بخیر، مسٹر اینڈ ریوز۔ بیٹھیں۔''

(213) اُس نے کہا، [بھائی برنہم سانس لیتے ہیں-ایڈیٹر۔] ''آپ-آپ نے مسز اینڈ ریوز کے بارے میں سُنا ہے؟

میں نے کہا،''نہیں۔''

کہا،''اچھا،'' کہا،''مناد، وہ مرنے والی ہے۔''

(214) میں نے کہا،''اوہ، یہ تو بہت بُرا ہے۔'' میں نے کہا،''مجھے یہ سننا اچھا نہیں لگتا۔'' کہا، ''تو بھی، میں جانتا ہوں تمہارے پاس اچھا ڈاکٹر ہے۔''

اُس نے کہا،''ہاں،'' اُس نے کہا تھا،''لیکن یہ-یہ-یہ اپینڈکس نہیں تھا۔''

میں نے کہا،''کیا یہ نہیں تھا؟ نہیں؟''

(215) کہا،''نہیں۔لیکن اب ہمارے پاس لوئیس ویل سے ایک اسپیشلسٹ آیا ہے۔'' کہا،''یہ لہو جم گیا ہے۔اور یہ تقریباً کچھ ہی گھنٹے اُسکے دل سے دُور ہے۔'' کہا،''یہ اُسکے دل تک چلا جائیگا۔'' اور کہا،''وہ مر جائیگی۔''

(216) میں نے کہا،''میرے خُدایا، یہ بہت بُرا ہے۔ مجھے یہ سننا اچھا نہیں لگتا۔'' اور اپنی بندوق چمکاتا رہا۔

(217) اُس نے کہا،''اچھا،'' اُس نے کہا،''اچھا، اہ، وہ، اہ، وہ بہت بُری حالت میں ہے۔''

(218) میں نے کہا،''ہاں، جناب۔'' میں نے کہا،''یہی ہے......'' کچھ دیر اسے پسینہ آنے دو، پس میں آگے بڑھا اپنی بندوق پکڑ کر کام کرتا رہا۔

(219) اُس نے کہا،''اچھا، اہ، اہ،'' اُس نے کہا،''کیا تم سمجھتے ہو کہ تم اُسکی مدد کر سکتے ہو؟''

(220) میں نے کہا،''میں؟'' میں نے کہا،''میں ڈاکٹر نہیں ہوں۔ جناب، میں نہیں جانتا اسکے ساتھ کیا کرنا ہے۔'' میں نے کہا،''میں ڈاکٹر نہیں ہوں۔''

(221) اُس نے کہا، ''خیر، او، او، آپ جانتے ہیں۔'' کہا، ''او، میں- میں- میں نے سوچا، ہوسکتا ہے- شاید آپ کچھ کرسکیں، او، تاکہ اُسکی کچھ مدد ہو سکے۔''

اور میں نے کہا، ''آپکا کیا مطلب ہے؟''

(222) اُس نے کہا، ''خیر، او، آپ جانتے ہیں، جس طرح کہ وہ عورت وہاں تھی......''

(223) میں نے کہا، ''میں سمجھتا ہوں۔'' میں نے کہا، ''وہ میں نہیں تھا۔ وہ تو خُداوند یسُوع تھا۔''

اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے......''

میں نے کہا، ''میرا خیال ہے کہ آپ اُس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں؟''

(224) اُس نے مجھے ایک وقت کی چھوٹی سی کہانی سنائی۔ اُسکی دادی یا اُسکی- اُسکی آنٹ تھی، میرا خیال ہے یہ تھی، اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ گھومنے والے بوڑھے منادکو سالانہ پانچ ڈالر دیگی۔ اُس نے کپڑوں کی دھلائی کی، پر اُسکے پاس اُسے دینے کے لیے پیسے نہیں تھے۔ دھلائی کا دن آگیا، اور مناد کے آنے کا وقت بھی ہوگیا، اور اُسکے پاس پیسے نہیں تھے۔ اور اُسکے پاس ایک ڈیم، یا ایک نِیکل تھا، اور اُس بڑے صابن کی جو بھی قیمت تھی، پس اُس نے اُسے دوکان پر بھیجا۔ واپس آیا اور کہا، اُس نے کہا، صابن لے- لے لیا ہے، اور وہ......وہ رو رہی تھی۔ کہا......اُس نے نیچے جھک کر اپنے پیراہن سے آنسو پونچھے۔

(225) اور وہ اُس پُرانی کیتلی کے پاس تھی، جیسی کہ اکثر آپکی ماؤں کے پاس ہوتی تھیں۔ بے شک، اب تو آپ بٹن دباتے ہیں۔ اور ہو جاتا ہے، آپکو پتہ ہے۔

(226) اُس نے دھوبی باٹ پر صابن اسطرح رکھا۔ اور اُسے اوپر لگا رہی تھی؛ تو اُس نے سنا کچھ رگڑ رہا ہے۔ اور اُس نے نیچے دیکھا، تو صابن کے ساتھ کچھ چپکا ہوا تھا، اور وہاں پانچ ڈالر سونے کا ٹکڑا تھا؛ اُس نے وعدہ کیا تھا، کہ وہ اُس گھومنے والے بوڑھے منادکو دیگی۔ اُس نے کہا......

میں نے کہا، ''وہ وہاں کیسے آیا؟''

کہا، ''خیر، میں تو بس حیران ہو رہا تھا؟''

(227) میں نے کہا، ''جی اُٹھے یسُوع نے یہ کیا ہے۔ اُس نے اپنے سچے دل سے وعدہ کیا تھا۔

اُس نے سوچا تھا کہ وہ یہ کریگی، اور خُدا نے اُسکے لیے راستہ بنا دیا۔'' بس وہ اسطرح کام کرتا ہے، اور اسطرح آپ اُسے پہچان لیتے ہیں۔ بس جو کچھ وہ کرتا ہے، اور جیسے وہ کرتا ہے، بس وہ اسطرح کرتا ہے۔ اُس نے کہا......

(228) اُس نے کہا، ''خیر، میں-میں، ہمیشہ تعجب ہی کرتا رہا ہوں۔'' کہا، ''یہ ہمیشہ میرے دل رہا ہے، حیرت ہے اگر یہ وہاں تھا......''

میں نے کہا، ''اگر یہ وہاں تھا؟'' میں نے کہا، ''یہ یہاں بھی ہے، مسٹر اینڈ ریوز۔''

(229) اُس نے کہا، ''خیر، بھائی برنہم، آپکا خیال ہے وہ......وہ-وہ-وہ کیا میری بیوی کی مدد کرسکتا ہے؟''

میں نے کہا، ''یقیناً۔ میں جانتا ہوں وہ کرسکتا ہے۔'' میں نے کہا، ''کیا آپ......''

اُس نے کہا، ''کیا آپ اُس کیلئے دعا کرینگے؟''

(230) میں نے کہا، ''نہیں۔ آپ اُسکے لیے دعا کرینگے۔'' میں نے کہا، ''آپ وہ شخص ہیں جو دعا کرینگے۔'' اُس نے کہا، ''اچھا، پر میں دعا کرنا نہیں جانتا۔''

(231) میں نے کہا، ''جو بھی ہو اس سے کوئی بھلا نہیں ہوگا، کسی طرح، آپکو دعا کرنی ہے۔'' میں نے کہا، ''نیچے آجاؤ اور اُس سے بات چیت کرو۔''

اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب میں یہ کیسے کروں؟''

(232) میں نے کہا، ''بس اپنی کرسی پیچھے کرلو، اور یہاں بیٹھ جاؤ......بس گھٹنوں کے بل، میز کے پاس ہو جاؤ، اور دعا کرو۔''

(233) بس وہ نیچے جھک گیا، اور دعا کرنا شروع کردی۔ اور اُس نے کہا، ''اب،'' اُس نے کہا، ''جناب، میں نہیں جانتا کیسے آپ سے بات کروں۔'' اُس نے کہا، ''لیکن، اگر آپ کرسکتے ہیں، تو بس میری بیوی کی مدد کریں!''

(234) وہ کھڑا ہو گیا اور فرمانے لگا، ''کہا، مناد، اب آؤ ہسپتال چلیں اور اُس سے بات کریں۔'' کہا، ''شاید، اب ہمیں ہسپتال جانا چاہیے جہاں وہ ہے۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔'' میری بیوی تیار ہوئی۔ اور ہم وہاں چلے گئے۔

(235) اور مسز اینڈ ریوز، مزید اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتی تھی، اور۔لہوا لگ ہو گیا تھا، آپ جانتے ہیں۔ لہو کا جمنا ہی سبب تھا...... اور پانی۔ اور آپ اُسکی آنکھیں نہیں دیکھ سکتے تھے۔ میں نے اُس پر نظر کی۔ اوہ، میرے خُدایا! میری بیوی نے رونا شروع کر دیا۔

(236) میں گھٹنوں کے بل ہو گیا اور دعا شروع کر دی۔ میں نے کہا، ''پیارے خُدا، اب میں دعا کرتا ہوں تُو اِس عورت کی مدد کر۔'' میں نے کہا، ''دیکھو ہم سب نا اُمید اور مایوس ہیں۔ ڈاکٹروں نے جو کرنا تھا وہ کر چکے ہیں، تو بھی یہ یہاں پڑی مر رہی ہے۔'' میں نے کہا، ''اے خُدا ہم کیا کر سکتے ہیں؟ اب ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں؟ ہم تجھے پکارتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں تُو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور ہمارے درمیان زندہ ہے۔ اور تُو ویسے ہی موجود ہے جیسے یہ روشنی میرے ہاتھوں پر پڑ رہی ہے۔ تُو یہاں ہے۔ اور ساری قدرت تیری ہے، اور تُو یہ کر سکتا ہے۔ اب، اے خُداوند، کاش ہم تیری کرپا حاصل کر پائیں، ہم بڑی فروتنی سے آتے ہیں اور اس عورت پر تیرا رحم مانگتے ہیں۔''

(237) جبکہ میں دُعا کر رہا تھا، تو چیزیں اسطرح حرکت کرنے لگیں۔ میں نے دیکھا اور دیکھا کہ وہ میرے گھر کی طرف آ رہی ہے، اور سیب کا مرُبہ اُسکے ہاتھ میں ہے، اور اُس نے مجھے دے دیا۔ اور میں سامنے صحن میں بیٹھ گیا اور سیب کے مُربے کو کاٹا، اور کھا لیا۔ پھر، میں اُٹھا گیا، کیونکہ اُس نے رویا دکھا دی تھی۔

(238) یہ کیا تھا؟ جی اُٹھا خُداوند۔ وہ کیسا تھا؟ وہ لوگوں کے درمیان ہے۔ ''جو کام میں کرتا ہوں......'' اُس نے اُس کنوئے پر، اُس عورت کے گناہ بتا دیئے۔ اُس نے بتا دیا کہ فلپس کہاں تھا، جب وہ انجیر کے درخت کے نیچے، دُعا کر رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ مچھلی کہاں تھی، جسکے مُنہ میں سکہ تھا۔ اُس نے کہا، ''باپ مجھے وہ کام دکھا دیتا ہے، جو مجھے کرنے ہوتے ہیں۔ اور جو کام میں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے۔'' یہ کیا ہے؟ یہ جی اُٹھنا ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ وہ مُردہ نہیں ہے۔ وہ ٹھیک اس وقت ہمارے درمیان موجود ہے۔ وہ اسطرح حقیقی ہے، جسطرح کمرے میں، یہ روشنی ہے۔ وہ بس ایک حقیقت ہے۔

(239) کیوں، کچھ عرصہ پہلے، انسان نہیں جانتا تھا، کہ بجلی کیا تھی، لیکن اُسکے دل میں ایک بھوک تھی، کہ وہ معلوم کرے کہ یہ کیا تھی۔ اُس نے یقین کیا کہ وہ بجلی بنا سکتا ہے۔ تھومس ایڈیسن، اور اس نے دس ہزار تاروں پر کوشش کی، اور پھر اس نے کچھ حاصل کرلیا۔ اور اس نے دُنیا کو بجلی دی۔

(240) انسان نے ٹیلی ویژن پر یقین رکھا، اور۔ اور باقی دوسری چیزوں پر۔ خُدا نے یہ سب کچھ کر دیا۔

(241) اور آج صُبح، یہاں جی اُٹھے مسیح کی قدرت موجود ہے، ٹھیک یہاں اس عمارت میں، تا کہ ہر گنہگار کو بچائے، اور پاک روح سے بھرے، اور اس دُنیا میں ہر ایک بیماری سے شفا دے، بشرطیکہ آپکو ٹھیک تار کا پتہ ہو جو بس اس تک رہنمائی کرے۔ یہ محبت اور ایمان ہے؛ یہی ٹھیک تار ہے۔ اسکو پکڑیں اور ایک بار سفر کریں اور پھر دیکھیں کہ وہ نہیں بتاتا۔

(242) آپ جانتے ہیں، جب فرینکلین نے بجلی کو پکڑا، وہ نہیں جانتا تھا کہ اُسکے پاس کیا تھا۔ اُس نے کہا، ''مجھے مل گیا۔ مجھے مل گیا۔ مجھے مل گیا۔'' وہ جانتا تھا کہ وہاں ایک جی اُٹھنا تھا۔ [بھائی برینہم پُلپٹ پر چھ مرتبہ مارتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] وہاں اُسے کچھ مل گیا تھا؛ مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا تھا۔

(243) ہوسکتا ہے، کہ کبھی پاک روح آپ سے باتیں کرے، اور آپ نہ جان پائیں کہ یہ کیا ہے؛ لیکن آپ یہ جانتے ہیں کہ وہ یہاں ہے، جس طرح سے وہ کرتا ہے۔ خُدا اسی طرح کام کر رہا ہے؛ وہ یہ جانتے ہیں۔

(244) اس مسٹر اینڈریوز، کو میں نے بتایا، جب، میں باہر آ گیا۔ اور تیسرے دن تقریباً دو......اور ٹھیک، دو گھنٹے بعد پھر، ہم واپس گھر چلے گئے۔ اور وہ آیا......

(245) پھر، یہ یہاں، عام بات تھی۔ وہ یہاں چلتا ہوا آیا۔ اُنہوں نے اُسے بُلایا، اور کہا، ''آپکی بیوی مر رہی ہے۔'' کہا، ''اُس کے گلے سے موت کی آواز آ رہی ہے۔ بہتر ہے کہ آپ آ جائیں۔''

(246) اور وہ پوری طرح سے مایوس ہو کر واپس آیا۔ کہا، ''بھائی برینہم،'' کہا، ''ڈاکٹر نے کہا ہے وہ مر رہی ہے۔'' کہا، ''وہ ٹھیک ابھی یہاں تھا۔ اُس نے کہا ہے، 'وہ مرنے والی ہے۔'''

میں نے کہا، ''لیکن خُداوند یسُوع نے کہا ہے، 'وہ زندہ رہے گی۔'''

کہا، ''ارے، یہ کیسے ہوسکتا......اگر وہ مرجاتی ہے، تو کیسے زندہ رہ سکتی ہے؟''

میں نے کہا، ''وہ تو پہلے ہی زندہ ہے۔''

(247) ہلّلُویاہ! ہلّلُویاہ پر اتنے جوش میں مت آئیں۔ اسکا مطلب ہے، ''ہمارے خُدا کی تعریف ہو۔'' کبھی وہاں ایک ایسی صُبح آئی تھی، کہ ہلّلُویاہ کی گھنٹی آج صُبح، لوگوں نے بجائی تھی۔ یہ درست ہے۔ ہمارے خُدا کی تعریف ہو، موت کے ہر سائے کو مٹادیا گیا ہے۔ وہ زندہ ہے۔

(248) دھیان دیں۔ اُس نے کہا، ''خیر، اب،'' کہا، ''وہ یہ کیسے کریگی؟''

(249) میں نے کہا، ''میں...... یہ میرا کام نہیں ہے۔'' مجھے تو بس اُس پر ایمان رکھنا ہے جو خُدا نے کہا ہے وہ یہ کرنے جارہا ہے۔''

(250) پس پھر، وہ بہت زیادہ پریشان ہوگیا۔ اور کچھ دیر بعد ہسپتال چلا گیا۔

(251) وہ واپس آیا، اور گھر کے قریب آکر، چٹکی، چٹکی، اور چٹکی بجارہا تھا۔ وہ بھاگ کر آیا، کہا، ''مناد، کیا تم جانتے ہو کیا ہوا ہے؟''

(252) اور میں نے کہا، ''کیا ہوا ہے، مسٹر اینڈریوز؟'' میں ابھی ابھی وہاں بیٹھا، چمک رہا تھا، آپ جانتے ہیں۔

اُس نے کہا، ''آپ جانتے ہیں کیا ہوا ہے؟''

میں نے کہا، ''کیا ہوا ہے، مسٹر اینڈریوز؟''

(253) کہا، ''وہ اُٹھ گئی ہے۔ اور سارا پانی اُس میں سے نکل گیا ہے۔ اُس نے کہا ہے، 'میں بھوک سے مررہی ہوں۔''' کہا، ''وہ گئے اور اُسکے لیے کچھ سُوپ لے آئے۔ اُس نے کہا، 'مجھے سُوپ نہیں چاہیے۔ مجھے بند گوبھی اور سوسجز چاہیں۔''' اُسے بھوک لگی تھی۔

(254) یہ کیا تھا؟ یہ کیا تھا؟ کیونکہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ [بھائی برنہم پانچ مرتبہ پُلپٹ بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] وہ عورت ہسپتال سے تندرستی کے ساتھ آئی۔

وہ زندہ ہے، وہ زندہ ہے، نجات دینے کیلئے!

آپ مجھ سے پوچھیں میں کیسے جانتا ہوں، وہ زندہ ہے؟ وہ میرے دل میں رہتا ہے۔

(255) یہ سچ ہے۔ وہ وہاں آیا۔ اور تین دن بعد، جب میں اپنے صحن میں بیٹھے اپنے پاؤں کو ہلا رہا تھا، اور بہترین سیب کا مُربہ کھا رہا تھا، جو میں نے کبھی، اپنی زندگی میں نہیں کھایا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ زندہ ہے۔ اور مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔

(256) یہ بیچاری عورت یہاں موجود ہے، جب اس نے ٹی بی سے شفا پائی، ہسپتال نے کہا تھا، یہ مرنے والی ہے۔ وہ یہاں آئی، اور انکار کردیا۔ اُس نے سوچا یہ پاگل پن ہے، کہ آؤں اور بپتسمہ لوں۔

(257) اور یہ عورت، ایک دن تیز بُخار میں، اپنے گھر بیٹھی ہوئی تھی، اور وہ اپنے گھر میں، مجھے منادی کرتے سُن رہی تھی۔ میں پانی کے بپتسمے پر منادی کر رہا تھا۔ وہ اُٹھی اور لڑکھڑاتے ہوئے، چرچ میں آگئی۔ اور ٹھیک پیچھے بیٹھ گئی۔ اور اُس نے کہا، ''مجھے ضرور بپتسمہ لینا چاہیے۔'' ایک بڑی گانٹھ اُسکے کندھے پر ابھر چکی تھی۔ مسز و یبر، یہاں موجود ہے، وہ گئی اور اپنا چوغہ لیا، اور اُسے پہن لیا۔ اور وہ ایک سو چار بخار میں، چلتے ہوئے پانی کے حوض میں گئی، اور بپتسمہ لیا کیونکہ اُس نے خُدا سے وعدہ کیا تھا۔ اور آج......کئی سال گزر گئے ہیں۔ اور آج، وہ یہاں ہے، اور آج صُبح، یہاں زندہ، بیٹھی ہے، کیونکہ خُدا زندہ ہے اور حکمرانی کر رہا ہے، اور وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔

(258) کچھ ہفتے پہلے، وہ اور اُسکی بیٹی، لوئیس ویل میں تھیں۔ وہ سڑک کے ساتھ ساتھ آرہی تھیں، اور وہاں ایک غریب بوڑھی بھیک مانگنے والی بیٹھی ہوئی تھی۔ اور وہ مانگ رہی تھی۔ کہا، ''خاتون، مہربانی سے میری مدد کریں۔ میں ضرورت مند ہوں۔'' اُس نے اپنی جیب میں دیکھا، اُسکے پاس ٹوٹل، پندرہ سینٹ تھے، میرا خیال ہے، اُنہوں نے وہاں سے پُل پار کرنا تھا۔

(259) اور وہ چل رہی تھی۔ وہ سڑک کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی۔ خُداوند نے اُس سے کہا، فرمایا، ''دیکھ، جب تُو ضرورت مند تھی، میں نے تیری مدد کی تھی۔ اب یہ عورت ضرورت مند ہے، اور کیا تُو اسکی مدد نہیں کریگی؟''

(260) وہ تھوڑا اور آگے بڑھی، اور کہا، ''خُداوند، میرے پاس تو بس پندرہ سینٹ ہیں۔ میں اور

میری بیٹی گھر کیسے پہنچیں گے؟ ہم کیا کر سکتیں ہیں؟''

اُس نے کہا،'' تجھے اس سے کیا؟ تُو میرے پیچھے چل۔''

(261) وہ گھوم کر، واپس گئی۔ اُس نے کہا،'' خاتون، مجھے معاف کیجئے۔'' کہا،'' میرے پاس بس،ٹوٹل پندرہ سینٹ ہیں،جس سے میں اور میری بیٹی نے پُل پار کرنا ہے۔'' کہا،''میں یہ تجھے دے رہی ہوں۔میرے پاس بس یہی ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ میرے پاس اور نہیں ہیں۔''

اُس نے کہا،''خُداوند آپکو برکت دے، میری بیٹی۔''

(262) وہ پلٹ کر، پھر چلنے لگی۔ اُسکی بیٹی نے کہا،'' ماں، اب، ہم کیا کریں گے؟'' کہا،'' ٹریفک بہت ہے، اب اس پُل پر چل کر جانا بہت خطرناک ہوگا۔'' کہا،'' اب ہم پُل سے نہیں جا سکتے۔''

(263) اُس نے کہا،'' میں نہیں جانتی۔ اُس نے مجھ سے کہا جا اور دے دے، اور میرے پاس یہی سب کچھ تھا۔''

(264) سڑک پر چلتے چلتے ،بس اچانک اُس نے کچھ دیکھا۔اُسکی بیٹی نے کہا،'' اوہ، ماں، دیکھو! یہاں ایک نیکل پڑا ہے۔'' اور اُس نے دیکھا، اور کہا،'' یہ تو ڈیم پڑا ہے۔''

(265) یہ کیا ہے؟ بس اسی طرح وہ کام کرتا ہے۔ وہ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ یہاں ہے۔

(266) یہاں پچھلی گرمیوں میں، میں باہر، عبادات میں تھا۔میری بیوی اندر آئی، اور کہا، ''بلی، مجھے چیک چاہیے۔ مجھے کچھ راشن لانا ہے۔''

(267) اور کوئی بوڑھا غریب مناد یہاں آیا، اور کہا،'' بھائی برنہم، میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔'' کہا،''میں۔ میں پریشان ہوں۔'' مجھے ٹکساس جانا ہے۔'' کہا،'' میں۔ میں تمہیں واپس کر دونگا جب میں کر سکا۔'' کہا،'' کیا آپ میری مدد، مدد کرینگے؟'' کہا،'' مجھے پچاس ڈالر چاہیں۔''

(268) میں بنک گیا، تاکہ دیکھو کہ میرے پاس ہیں۔خیر، میرے پاس۔ پاس تقریباً ایک سو تھے، پس میں گیا اور جا کر اُسے پچاس ڈالر دے دیئے۔ اُس نے یہ لیے اور چلا گیا۔

(269) چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں، آپ جانتے ہیں یہ کیا ہیں۔ بیوی نے کہا،'' بلی، آج صُبح، مجھے بیس ڈالر کا چیک چاہیے، کیونکہ مجھے تھوڑا راشن لانا ہے۔'' ہم گئے اور جا کر راشن لیا۔ واپس آئے۔

تو وہ انڈے بھول گئی تھی۔ وہ ہمارے پاس نہیں تھے۔ پس میں نے سوچا، ''اوہ، میرے خُدایا، خیر ہے،'' سوچا، ''شاید ہمارے لیے کوئی کچھ کریگا۔''

(270) پس میں گیا، اور میں مسٹر مئی، کی مدد کرنے لگا، اس قسم کا...... گھر پر ابھی تک کوئی نہیں تھا، اور وہاں میں خود مٹی صاف کرر ہا تھا۔ اور میں نے دیکھا، ایک پُرانی کار، ایک طرف آکر، کھڑی ہوگئی اور رُکی رہی۔ اور اُس میں سے ایک بوڑھا مناد باہر نکلا، ٹھیک چل نہیں سکتا تھا؛ لیکن چلتا ہوا یہاں آ گیا، میں صحن میں، ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے سوچا، ''یہ بیچارہ، بوڑھا خستہ حال مناد؛ میں۔ میں اُٹھ کر اُس سے ملنے چلا۔''

میں گیا۔ اور کہا، ''صُبح بخیر۔''

(271) اُس نے کہا، '' آپ کیسے ہیں، ریورنڈ برنہم؟'' کہا، '' میرا نہیں خیال کہ آپ مجھے جانتے ہیں۔'' اور اُس نے مجھے بتایا کہ وہ کون تھا۔ کہا، ''میں اُن غریب منادوں میں سے ایک ہوں۔'' اُس نے کہا، ''میں کلیولینڈ میں تھا، اور اُنہوں نے مجھے، یہاں آنے تک تیل دیا تھا۔'' اور کہا، ''میری پُرانی کار اب تقریباً سوکھنے کو ہے۔'' کہا، ''کسی چیز نے مجھے یہاں آنے کو کہا ہے۔'' کہا، ''شاید آپ میری تھوڑی مدد کر سکیں۔''

(272) میں نے اُسے دیکھا۔ اور سوچا، ''او، میرے خُدایا،'' آپ جانتے ہیں۔ میں نے سوچا، ''بیچارہ بوڑھا مناد۔''

میں نے کہا، '' آؤ دُعا کریں۔''

اُس نے کہا، ''میں چاہتا ہوں، آپ دُعا کریں۔ اور میری پیٹھ میں درد تھی۔''

اور میں نے کہا، '' ٹھیک ہے۔'' ہم گھٹنوں کے بل ہوئے اور دُعا شروع کر دی۔

(273) اور جب میں نے دُعا شروع کی، تو خُداوند نے کہا، ''اسے پانچ ڈالر دے دے۔''

(274) میں نے کہا، '' ٹھیک ہے، خُداوند، بے شک، آپ تو اس بارے میں سب کچھ جانتے ہیں۔ آپ، آپ جانتے ہیں، آیا یہ ہے یا نہیں۔''

میں نے کہا، ''خُداوند نے مجھ سے کہا ہے کہ آپکو پانچ ڈالر دوں۔''

کہا،''بھائی برینہم، یہ بہت زیادہ ہیں۔''

(275) میں نے کہا،''لیکن اُس نے مجھ سے کہا ہے کہ آپکو پانچ ڈالر دوں۔''اور میں نے چیک لکھ دیا۔ میں نے کہا،''اسے سٹروتھر کے ہاں لے جاؤ وہ کیش کر دینگے۔''میں نے سوچا،''اب کیا؟''وہ چلا گیا۔ ابھی وہ بس، تھوڑی دُور ہی گیا تھا۔

(276) وہاں ایک شخص گھر پر کام کر رہا تھا، وہ لوتھر کے ساتھ آیا۔ اُس نے کہا،''بولو، منادا!''

میں نے کہاں،''ہاں۔''

(277) کہا،''آپ جانتے ہیں،''کہا،''میرے پاس گھر میں سو مرغیاں ہیں۔''اور کہا،''وہ پُرانی مرغیاں ہیں۔''کہا،''میں نے اُنہیں حرکت میں لانے کیلئے، ہر ایک چیز، سے آسودہ کیا ہے، اور،''کہا،''لیکن میں اُن سے انڈے نہیں لے پایا۔''اُس نے کہا،''تقریباً ایک ہفتہ پہلے میں گیا، میں جھک گیا، میں نے کہا،'خُداوند، اگر تُو بس- بس ان مرغیوں سے انڈے دلوا دے، تو میں آدھے انڈے بانٹ دونگا۔''' کہا،''آپکو پتہ ہے، اُنہوں نے انڈے دینے شروع کر دیئے ہیں۔''کہا،''اگلے دن میں نے نوے انڈے حاصل کیے۔''اُس نے کہا،''میں- میں یہاں انڈوں کا بکس لایا ہوں، اور میں آپکو دینا چاہتا ہوں۔''بالکل، بس پانچ ڈالر۔

(278) یہ کیا ہے؟ بس وہ اسطرح کام کرتا ہے۔ میں آج صُبح کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہوں؟ میں یہ کہنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ، یسُوع مسیح زندہ ہے اور بادشاہی کر رہا ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اُس نے روٹی توڑی۔ اُنکی آنکھیں کھل گئیں۔ اُنہوں نے پہچان لیا یہ وہ تھا، بس اسی طرح سے وہ کچھ بھی کرتا ہے۔ آپ غور کریں، تو آپ دیکھیں گے کہ وہ اسی طرح کام کرتا ہے، وہ اب بھی زندہ ہے اور حکمرانی کرتا ہے۔

وہ زندہ ہے، وہ زندہ ہے، نجات دینے کیلئے!

مجھ سے پوچھو کہ میں کیسے جانتا ہوں، وہ زندہ ہے؟ وہ میرے دل میں رہتا ہے۔

(279) اُس کا پیغام تھا،''جاؤ میرے شاگردوں کو بتاؤ میں اُنہیں گلیل میں ملونگا۔''

(280) اور آج، اُسکا پیغام ہے، میں تم سے ملونگا۔''میں تم سے ملونگا،''جہاں بھی آپ اُس سے ملنا

چاہیں گے۔ ''اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ کے دبے ہوئے ،لوگوں میرے پاس آؤ۔''

(281) لیکن ، میرے دوستو، جیسے کہ وہ لوگ حیران تھے ،جب اُنہوں نے سنا تھا کہ یہ آدمی کنارے پر، کہہ رہا تھا، ''اپنے جال ڈالو۔'' وہ یہ نہیں جانتے تھے۔ اور اماؤس کے وہ آدمی ، جب وہ اُسکے ساتھ چلے اور بات چیت کی ،تب وہ یہ نہیں جانتے تھے۔

(282) اور ہم میں سے بہت سارے، میرے دوست، مسیح کی اعلیٰ بُلاہٹ کے نشان سے ہٹ گئے ہیں، کیونکہ ہم نے اسے نہیں پہچانا۔ کئی مرتبہ عدالت کے کمرے میں، مایوسی ہوگی، جبکہ آپ محسوس کرتے ہیں کہ یسُوع مسیح کا دین، نجات، خوشی ،اور شادمانی لاتا ہے۔ لیکن اسے کہا جاتا ہے، جیسے پولُس نے پُرانے زمانے میں کہا تھا،'' اسے بدعت کہا جاتا ہے۔'' بدعت '' پاگل پن ہے،'' آپ جانتے ہیں۔'' جس طریق کو وہ بدعت کہتے ہیں، اُسی کے مطابق میں اپنے باپ دادا کے خُداوند خُدا کی عبادت کرتا ہوں؛ جس طریق کو وہ بدعت کہتے ہیں۔''

(283) بہت مرتبہ آپ لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ خوشی اور شادمانی، اور پاک روح سے معمور ہوتے ہیں، اور وہاں الٰہی شفا، معجزات ، قدرت ، اور نشان ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں،'' یہ ہپناٹزم ہے۔'' وہ کہتے ہیں،'' یہ یہ ہے، یا یہ وہ ہے، یا کوئی اور چیز ہے۔'' لیکن، اگر آپ بس بائبل پڑھیں، تو یہ فقط خُداوند یسُوع مسیح ہے۔ بس آپ اسے پہچان نہیں پاتے ۔ بس آپ محسوس نہیں کر پاتے کہ یہ کون ہے۔

(284) میں ایمان رکھتا ہوں اس سے پہلے یہ دن گزریں، اس سے پہلے کہ دن ختم ہو جائے ، وہ آپکی زندگی میں کچھ کریگا، اور آپ اُسے پہچان لیں گے، اور جی اُٹھنا آپکے دل میں پھوٹے گا، اگر یہ ابھی تک نہیں ہوا۔ اور ہوسکتا ......اور پھر آپ غور کریں گے کہ پرندے مختلف گاتے ہیں۔ اور زندہ پیارا یسُوع ، آج صُبح ، مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور موت کا سارا خوف جا چکا ہے۔ ہللّویاہ! یہ بھولنے والے سُمندر میں مہر بند ہو گیا ہے۔

(285) جب بوڑھا پولُس اپنی زندگی کے اختتام کی گھڑی پر آیا، تو وہ زنجیروں سے ہاتھ ، پاؤں بندھے بیٹھا تھا؛ اور وہ وہاں کام کر رہے تھے، تاکہ اُس کے سر کو کاٹ ڈالیں۔ جب اُنہوں نے

کہا، ''پولُس، اب تم اس بارے میں کیا سوچتے ہو؟''

(286) اُس نے کہا، ''میں اچھی کُشتی لڑ چکا، میں نے دوڑ کو ختم کر لیا، میں نے ایمان کو محفوظ رکھا؛ اور آئندہ کیلئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے،...... جو عادل منصف، خُداوند، مجھے اُس دن دیگا؛ اور مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سبکو بھی جواُسکے ظہور کے آرزومند ہیں۔''

(287) اور جب وہ اُسے اُس چبوترے پر لے گئے، اور اُسکا کالر نیچے کھینچا، اور اُسکا سر وہاں رکھا، اور ٹھیک موت اُسے سامنے سے گھورنے لگی۔ تو موت نے کہا، ''اب میں نے تجھے لے لیا ہے۔ اب تُو ڈر گیا ہے۔''

اُس نے کہا، ''اے موت، تیرا ڈنگ کہاں رہا۔''

(288) وہاں دیکھو، وہاں اُس نے اُنہیں گھڑا کھودتے دیکھا، تاکہ اُسے قبر میں ڈالیں۔ پُرانی کیچڑ والی قبر نے کہا، '' میں تجھے پکڑ لونگی ۔ میں تجھے ڈھال دونگی۔ میں تیرے بدن کو نیست کر دونگی۔ جلد کے کیڑے تیرے اندر باہر رینگیں گے۔ میں......

اُس نے کہا، ''اے قبر تیری فتح کہاں رہی؟''

(289) لیکن اُس نے مُڑ کر پیچھے یروشلیم کو دیکھا، اوہ، میرے خُدایا! ''لیکن خُدا کا شکر ہو جس نے ہمیں خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے فتح بخشی ہے!'' اوہ، میرے خُدایا!

(290) ان ہی دنوں میں کسی دن۔ مجھے بھی راہ کے اختتام پر آنا ہے، میری مشقت بھی ختم ہو جائیگی۔ یہاں کچھ بھائی بیٹھے ہیں، ہم ایک ساتھ کھیلے ہیں، مکے بازی، اور گھوٹیاں، اور وغیرہ وغیرہ اکھٹے کھیلتے رہے ہیں۔ تب ہم چھوٹے لڑکے تھے۔ لیکن اب میں غور کرتا ہوں ......کل میری سالگرہ ہے۔ کل میں، چوالیس سال کا ہو جاؤنگا۔ میرے کندھے جھکنا شروع ہو گئے ہیں، میری آنکھوں کے نیچے جھریاں آ گئیں ہیں، اور جو بھی بال بچے ہیں سفید ہو رہے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ موت بیٹھ رہی ہے: وہ مجھے پیس رہی ہے۔

(291) لیکن، بھائی، ایک طرف موت پیس رہی ہے، تو دوسری طرف زندگی نئی ہو رہی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور ایک دن آپ وہاں قبرستان میں کھڑے ہونگے ، جہاں اُنہوں نے انتظام کیا

ہے؛اور اگر میں یسُوع کی آمد سے پہلے مرگیا،تو یہ گائینگے ،فقط اعتقاد رکھو،''سب کچھ ممکن ہے ،فقط اعتقاد رکھو۔''

(292) جب آپ اُنہیں یہ کہتے ہوئے سنیں،''مرگیا ہے،''اور تابوت پر مٹی ڈالتے ہیں؛ میں مرا نہیں ہوں۔میں تو ابھی،تک زندہ ہوں، کیونکہ وہ زندہ ہے۔نہیں ہے۔

(293) ایک دن جلالی بہار کی صُبح ہے، جب یہ سب کچھ ختم ہو جاتا ہے؛ایٹم بم دُنیا پر پھٹ جاتے ہیں،اور اسے گھما کر، وہاں بھیج دیتے ہیں، جہاں صدیوں سے تھی، اسے پاک کیا جاتا ہے،اور واپس لایا جاتا ہے؛اور کھجور کے درخت پھر سے زمین پر اُگیں گے، یہ سب فطرت کی قیامت ہے، جسطرح خُدا نے ابتدا میں کیا تھا۔مٹی میں کوئی آلودگی نہیں ہوگی۔ ہوا میں کوئی آلودگی نہیں ہوگی۔کھجور کے درختوں میں،کوئی جراثیم،اور بیماری نہیں ہوگی، جو انہیں توڑ کر دوبارہ نیچے گرادے۔سیب کا درخت کبھی پُرانہ نہیں ہوگا۔ہلّلُو یاہ!زمین دوبارہ جی اُٹھیگی۔اور ایک شاندار، اور خوبصورت صُبح میں، جب بڑے پرندے ایک درخت سے اُڑکر دوسرے درخت پر جاتے ہیں،اور یسُوع دوبارہ اس زمین پر ظاہر ہوگا۔اور جب وہ آتا ہے،''وہ جو مسیح میں موئے ہیں،خُدا اُنہیں اُسکے ساتھ لے آئیگا۔''

(294) ہم بھی ایک ایسٹر کی صُبح ، اپنے پیاروں سے ملنے اور سلام دعا کرنے آجائینگے۔کیا یہ شاندار وقت نہیں ہوگا؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(295) اور میں وہاں کھڑا ہوسکتا ہوں......اور میں اپنی بوڑھی ماں کو عمارت کے پیچھے بیٹھے دیکھتا ہوں،آج صُبح ، وہ بوڑھی ہے اور کانپتی ہے،اور وہ درد میں مبتلا ہے،اور مزید بوڑھی ہورہی ہے۔اور جب میں اُسے وہاں دیکھتا ہوں،تو کہتا ہوں،''ماں یہ تیرا بیٹا ہے۔''اور میں وہاں پہنچتا ہوں اور اپنے پیاروں کو دیکھتا ہوں،اور میرے پیارے دوست جو یہاں کلیسیا میں ہیں، بیچارہ بزرگ بھائی، جورج ڈی آرک،اور باقی سب جو مسیح یسُوع میں جاچکے ہیں۔میرے سارے پیارے دوست جب جی اُٹھتے ہیں،تو میں اُن سے مل سکتا ہوں۔

(296) اور پھر وہاں جا کر کہتا ہوں،''یہ یہاں کون آرہا ہے؟''

(297) یہ پوُلس ہے۔یہاں یہ سلاس ہے۔ یہ یہاں دانی ایل ہے۔یہاں ، یہاں حزقی ایل

ہے۔ یہاں باقی سب ہیں۔'' اور ہم خُدا کے فردوس میں چل پھر سکتے ہیں۔

(298) ان ہی دنوں میں کسی دن، ایک حقیقی قیامت ہوگی۔ دوستو۔ ہم آپ سے ملیں گے۔

(299) وہ چھوٹی بچی جو اسطرح مرگئی تھی، وہ ایک جوان لڑکی ہوگی۔ وہ اپنے بازو اپنی ماں کے گلے میں ڈالے گی، اور رونا، چلانا، اور خُدا کی تعریف، اُسکے بیٹے مسیح یسُوع کی جلالی قیامت کیلئے ہوگی۔ کسی جلالی دن میں، یہ ہوگا۔

(300) ہم اب زندہ ہو چکے ہیں کیونکہ ہمارے پاس ہماری نجات کا بیعانہ ہے، پاک روح یہاں موجود ہے، جو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ ایک جی اُٹھنا ہے۔ یہ کیسا ہے؟

(301) ایک وقت تھا میں ایک گنہگار تھا۔ ایک وقت تھا جب میں اس پُلپٹ کے پیچھے کھڑا نہیں ہوسکتا تھا۔ ایک وقت تھا کہ آپ مجھے کبھی بھی اونچی آواز میں ''آمین'' کہتے نہیں سن سکتے تھے: مجھے اس سے شرم آتی تھی۔ ایک وقت تھا جب میری آنکھوں سے آنسو نہیں بہتے تھے: مجھے شرم آتی تھی۔ میں ''بہت بُرا بل تھا۔''

(302) لیکن، ایک دن، یسُوع مجھے اپنی جی اُٹھنے کی قدرت میں ملا۔ اُس نے پتھر کے دل کو توڑ کر میرے اندر سے نکال دیا۔ اور اُس نے نیا من ڈال دیا۔ اُس نے نئی فطرت ڈال دی۔ اُس نے میرے اندر ایک نیا انسان رکھ دیا۔ اور آج، کیونکہ وہ زندہ ہے، تو میں بھی زندہ ہوں۔

(303) دوستو، ان ہی دنوں میں کسی دن، جب میں اپنی زندگی کے اختتام پر آتا ہوں، اور جیسے آپ، یا ہم سے باقی سب ہیں، اور ہمارے ہتھیار، خوب جنگ میں آزمائے ہوئے ہیں! اوہ، میرے خُدایا! اُس پُرانی ڈھال کو دیکھیں، اُن برچھیوں کو آگ میں دیکھیں، جنکی نوک سے مجھے بچایا گیا ہے۔ میں یہاں نیچے ہوں، اور محسوس کرتا ہوں کہ لہریں میری جان میں اُٹھ رہی ہیں، اور میں جانتا ہوں میں اپنی زندگی کے اختتام پر ہوں۔ جیسے کہ میری ماں وہاں ہے، باقی تمام بشمول ہم بھی، جو بوڑھے ہوجاتے ہیں، اور اینٹھن کی وجہ سے ہلنا شروع کردیتے ہیں۔

(304) میں وہاں کھڑا ہونا چاہتا ہوں، ہللّویاہ، لاٹھی پر جھکا ہوا، زندگی کے اختتام پر۔ میں اپنا ہیلمٹ اتارنا چاہتا ہوں، اور سُمندر کے کنارے رکھنا چاہتا ہوں؛ کنارے پر گھٹنے ٹیک کر، اپنی تلوار

ابدیت کی میان میں رکھ کر، اپنے ہاتھ اُٹھا کر چلانا چاہتا ہوں۔اور میں جانتا ہوں، جیسے کہ موت کے سایہ کی وادی میں سے ہوکر گزرانا ہے،اور وہ صُبح کا ستارہ راہ دکھانے کیلئے آجائیگا۔ پاک روح اپنے ملائم پروں کو اُس کیچڑ والے یردن پر پھیلا دیگا، اور ہماری تھکی ہوئی روحوں کو اچھے دیس میں لے جائیگا۔

(305) آپ مت ڈریں۔ ”میں کسی بلا سے نہیں ڈرونگا، کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔“ ”موت فتح کا لقمہ ہوگئی۔“ وہاں ......موت کچھ نہیں کرسکتی۔ایک شاعر نے، کہا ہے، کہ، خُدا نے موت کیساتھ بس یہ کیا، اُس نے اسے بھگی میں جوت لیا ہے، اور لاٹھی سے بھگی کو چلاتا ہے۔اور موت فقط اتنا کرسکتی ہے کہ ایماندار کو اُسکے آقا کی حضوری میں لیجائے۔“ موت بس اتنا کرسکتی ہے۔ان دنوں میں کسی دن، موت اس فانی حصّے کو پیس ڈالے گی۔

(306) لیکن جب میں فقط ایک بچہ تھا، تو وہاں میری ماں کے پاس ایک مافوق الفطرت ہستی انتظار کررہی تھی، تاکہ میں جنم لوں، اور وہ مجھے زندگی دے۔ ”پس جب یہ زمینی خیمہ گرادیا جاتا ہے، تو جلال میں پہلے ہی ایک دوسرا انتظار کررہا ہے،“ وہاں تیار ہے، جس میں کوئی بیماری یا دُکھ نہیں ہے۔اور جیسے کہ میں یہاں روح سے پیدا ہوا ہوں، اور خُدا کا روح پکارتا ہے، ”ابا، یعنی باپ“؛ بس میں ہی نہیں، بلکہ دُنیا کا ہر ایک شخص، جو نئے سرے سے پیدا ہوا پکارتا ہے، جبکہ- جبکہ یہ روحانی بدن ہے، اور ہم خُداوند یسُوع مسیح کے فضل میں بڑھ رہے ہیں۔کسی دن ہم وہاں سرحد کے پار قدم رکھیں گے اور ہم اُس نئے بدن میں ہونگے، جہاں کبھی بھی سفید بال، جھکے ہوئے کندھے، اور باقی ایسی چیزیں نہ ہونگیں۔ہم وہاں ہمیشہ کیلئے جوان ہونگے، کیونکہ یسُوع مسیح تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے-......مرنے کے بعد، وہ دوبارہ جی اُٹھا ہے۔

(307) وہ زندہ ہے۔وہ بادشاہی کرتا ہے۔اب، جاؤ، اُسکے شاگردوں کو بتاؤ۔ ”جاؤ اُسکے لوگوں کو بتاؤ کہ وہ فرماتا ہے، ’میں تمہیں گلیل میں ملونگا۔‘“ ان دنوں میں کسی دن، گلیل کا خُدا، وہاں کہیں، میں اُس سے امن میں ملنے کی اُمید رکھتا ہوں، کیونکہ وہ آج میرے دل میں بستا ہے۔اور میں ایمان رکھتا ہوں وہ سب کے ساتھ یکساں ہے۔اور جبکہ ہم......

(308) میں معذرت چاہتا ہوں میں نے یہاں بہت زیادہ وقت لے لیا ہے، اور اب کچھ دیر بعد سنڈے سکول کی عبادت شروع ہونی ہے۔ آئیں ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔

(309) اے رحیم خُدا، آسمان اور زمین کے خالق، اور ابدی زندگی کے بانی، اور ہر اچھی نعمت بخشنے والے، آج ہم تیرے شکرگزار ہیں یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کیلیئے۔ اُنیس سوسال پہلے، آج کی صُبح، یہ بڑا واقع ہوا تھا۔ اس سے پہلے انسان موت سے ڈرتا تھا؛ لیکن، اُسکے آنے کے بعد، اُس نے موت کے سارے ڈر کو نکال دیا ہے۔

(310) اور آج وہ زندہ ہے اور ہمارے دلوں پر راج کرتا ہے۔ اُس نے کہا، جی اُٹھنے کے بعد اُس نے کہا، ''میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔'' اُنیس سو اور کچھ سالوں پہلے، یہ واقع ہوا تھا، لیکن، آج صُبح، وہ پھر ہمارے دلوں میں زندہ ہے۔

(311) خُداوند، آج صُبح، ہم اُسکی عبادت کرنے کیلیئے اکھٹے ہوئے ہیں، تاکہ اُسکے کلام کو سیکھیں، اور اُسکے روح کو محسوس کریں، اور ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں؛ اور ایک دوسرے کو، یہ کہیں، ''خُداوند کی تعریف ہو،'' کیونکہ ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ موا تھا اور جی اُٹھا ہے۔

(312) خُداوند، آج صُبح، ہم یہ ایمان رکھتے ہیں، خُدا کے فضل سے، لافانی زندگی ہمارے فانی بدنوں پر بادشاہی کررہی ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہاں خُدا کا روح موجود ہے، جو مر نہیں سکتا، اور نہ یہ کبھی مریگا۔ اور وہ...... اُس نے فرمایا ہے، ''میں تمہیں ابدی زندگی دونگا۔ اور وہ کبھی نیست نہیں ہونگے، اور میں آخری دن اُنہیں پھر زندہ کرلونگا۔'' خُداوند، ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں، کیونکہ ہم اُسکے جی اُٹھنے کے گواہ ہیں۔

(313) اب، اے باپ، آج کے دن ہمیں برکت دے۔ ہمارے دروازے میں جو اجنبی ہیں انہیں بھی برکت دے۔ اور آج کا دن خوشیوں بھرا ہو۔

(314) اور اگر آج صُبح، وہ یہاں ہیں، خُداوند، جنہوں نے نیا جنم نہیں پایا، اور نئے جیون میں، جنہیں جی اُٹھے یسُوع کے ساتھ جینے کا تجربہ نہیں ہے، جہاں پُرانے بندھن اور دُنیا کی چیزوں کی خواہشات ختم ہو جاتی ہیں، اور نہیں جانتے کہ مسیح یسُوع میں نیا مخلوق بننے کا مطلب کیا ہے؛ اے پاک

روح ، آج ان پر جنبش کر۔ان کی زندگی میں لافانی زندگی پھونک دے۔اور کاش آسمانی خوشی کی گھنٹیاں،اس ایسٹر پر بج اُٹھیں،اور آج،ایک بڑی خبر ہو،اور کاش یہ آگے بڑھیں اور تجھ میں نئ مخلوق بن جائیں۔

(315)خُداوند،اپنے خادم کی دُعا سُن ، کیونکہ میں یہ برکتیں یسُوع مسیح کے نام میں مانگتا ہوں۔آمین۔

ٹھیک ہے،کیا ہم کھڑے ہونگے۔ٹھیک ہے، بھائی نیول۔

جاؤ، میرے شاگردوں کو بتاؤ

(Go,Tell My Disciples)

URD53-0405s

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ایسٹر کی صُبح تڑکے اتوار، 5، اپریل، 1953، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

## حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org